

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُرْكَبِينَ

بفصد کردن متابعتی

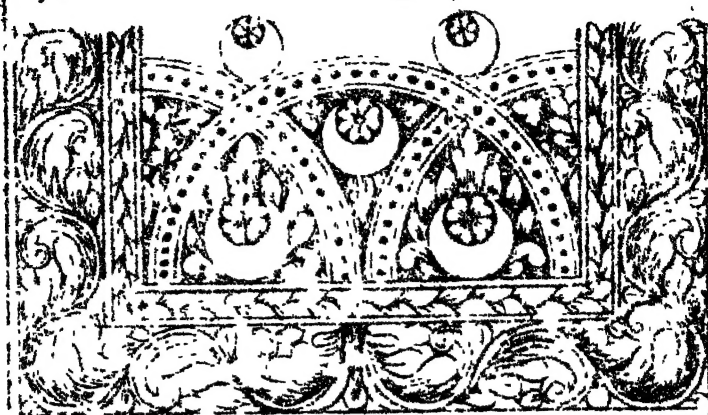
تکر و وضو نماز

حادی سایل وضو نماز از تکر و وضو نماز

با تمام

بند و نگاه به تکر و وضو نماز از تکر و وضو نماز

طبع کتب و فایده به تکر و وضو نماز



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَتْحَابِهِ اَبَدًا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا

کہ یہ کتاب وضو نماز کا چھوٹا سا جز ہے حضرت امام
شافعی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب میں بچوں کو
پہلے سیکھنے اور یاد کرنے کے واسطے اسکا نام
وضو نماز کا مختصر بیان ۔ اللہ تعالیٰ سب بچوں کو
نیک توفیق بخشے اور علم نصیب کرے آمین

باب پہلا

کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اللہ ایک ہی محمد اللہ کے رسول ہیں

ایمان کا اقرار

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْكِيْتُ وَكُتِبَ وَرُسُلُهُ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرٌ وَشَرٌّ مِنْ

اللَّهُ تَعَالَى

وَكُتِبَ

اور لکھا گیا ہے

بِمَا أُنْكِيْتُ

اور جسے فراموش نہیں کرتا

أَمَنْتُ بِاللَّهِ

میں نے ایمان لایا اللہ پر

وَالْقَدْرِ

ایک سال کا

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور روز قیامت پر

وَرُسُلُهُ

اور اس کے پیغمبروں پر

مِنْ

اللہ تعالیٰ سے

وَشَرٌّ

اور بدتر

خَيْرٌ

نیک تر

شہادت کا کلمہ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

رَسُولُ اللَّهِ

اور پہلے بھی شہادت کا کلمہ ہوا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

توحید کا کلمہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يَحْيَى وَمَيِّتٌ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تہجد کا کلمہ

سُبَّانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْحَيُّ الْقَظِيمُ

باب دوسرا وضو کا بیان

دوسرے کے بغیر نماز درست نہیں ہوگا سو پاک پانی سے
دستوں کو دھو کر تے وقت پہلے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
پڑھنا اور ایک چوتھین وقت دھونا تب پہلے کلمہ شہادت کا
پڑھتے ہوا اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ دُعا چھپے اگر
دعائیں کہیں پڑھنے یا نہ تو پڑھے وہی دعائیں یہ ہیں

یہ دعا پہلے اُتھر دھوئے وقت پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْأَظْهَارَ
وَالْأَسْلَامَ نُورًا لِسَمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ يَا اللَّهُ
یہ دعا غفر وکرتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ أَطْمِئِنِّي خَسَنَ الطَّعَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اللَّهُ
یہ دعا ناک کو باقی لکارتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ تَقَمِّمْنِي خَسَنَ الرَّاحَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اللَّهُ
وشر کی نیت اور منہرہ دھو بیلی دعا

یہ وضو کی نیت نہرہ دھو موقت پہلانی ہوئی بن کنا فرض
وضو کرنا ہون نماز ویت ہونیکے واسطے پس بھیجے یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ بَيِّنْ وَخَيِّرْ بَيْنَكَ الْعَظِيمِ يَا اللَّهُ

یہ دعا یاد جا اقمہ کنی تک دھو موقت پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِإِيْنِي وَمَا سَبَّحْتُ جَسَارَتِي يَا اللَّهُ
یہ دعا بیان اقمہ کنی تک دھو موقت پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِشَمَالِي وَلَا مِنْ وَرْدِ عَظَمِي يَا اللَّهُ
یہ دعا سر او پانی لکارتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ أَظْلِمْنِي خَسَنَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ يَا اللَّهُ

اور یہ بھی شہادت کا کلمہ ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

توحید کا کلمہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تسمیہ کا کلمہ

سُبَّحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

باب دوسرا وضو کا بیان

وضو کرنے کے بغیر نماز درست نہیں ہوتا۔ سو پاک پاؤں سے
دھونا اور وضو کرنے وقت پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم
بولنا اور ہر ایک چیز تین وقت دھونا۔ یہ کلمہ شہادت کا
پہلا حصہ ہے، اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اسے چھپے اگر
دعا میں کوئی پڑھنے چاہے تو پڑھے وہی دعا میں یہ بین
پہلا حصہ ہے اور دھونے وقت پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْإِسْلَامَ
وَالْإِسْلَامَ نُورًا لِبِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ
بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ يَا أَلَلَّهُ
یہ دعا غرغرو کرتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ اطْعِمْنِي أَحْسَنَ الطَّعَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَلَلَّهُ
یہ دعا ناک کو پانی لگانے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ شَقِّمْ نَفْسِي أَحْسَنَ الشَّقَائِمَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَلَلَّهُ
وضو کی نیت اور منہ پر دھوئی دعا

یہ وضو کی نیت نہہ دھوئی وقت پہنچانی بولی میں کہنا فرض ہے
وضو کرنا ہونا نماز درست ہونیکے واسطے اس پتھر پر دعا پڑھتے
اللَّهُمَّ بَيِّنْ وَبَحِّثْ بَنُوتَكَ الْعَظِيمِ يَا أَلَلَّهُ

یہ دعا بیدھا اٹھ کھڑے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تُطِغْنِي كِتَابِي بِبَيْتِي وَمَا سَبَّحْتُ جَسَادِي سُبْحًا رَاةً
یہ دعا بیان اٹھ کھڑے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تُطِغْنِي كِتَابِي بِشَمَالِي وَلَا مِنْ وَدَاءِ ظَهْرِي يَا أَلَلَّهُ

یہ دعا سر اوپالی لگانے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ اظْهِرْنِي نَجْمَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ يَا أَلَلَّهُ

یہ دعا کا نون کو پانی لگا بیوقوف پر ہے

اللَّهُمَّ اسْمِعْنِي خَيْرَ الْكَلَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اللَّهُ

یہ دعا عابد کا پانی نون و سوئی وقت پر ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ قَدَحْتِي وَقَدَحِي وَلَدْتِي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
يَوْمَ تَكُونُ فِيهِ الْأَقْدَامُ يَا اللَّهُ ۝

یہ دعا بایان پانی نون و سوئی وقت پر ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي سَيِّئًا مَسْنُونًا قَبْلًا مَقْبُولًا وَدُنْيَا
تَغْفِرُ لَوْ تَجَارَةٌ لَنْ تَبُورَ أَبَا عَزْزٍ مِيَا سُوْرِي بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

یہ دعا و نماز عوار کے بعد پڑھنا سنت ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْ
مِنَ الْمُنْتَأَهِرِينَ وَاجْعَلْ خَيْرَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ سُبْحَانَكَ
اللَّهُمَّ وَمُحَمَّدُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ جَاءَكَ لِشَرِيكَ
لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَحَسْبِيَ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ الرَّاحِمِينَ وَالْإِلَهِ
وَأَعْلَى بِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

باب تیسرا پانچ وقت کی نماز کا بیان

نماز کے واسطے پانچ اوقات ہر روز پانچ گھنٹہ نماز کرنا چاہیے۔
پہلی صبح پانچ گھنٹہ پر نماز پڑھنا اور نماز پڑھنے کے واسطے بائیں طرف
منہ کر کے کھڑا ہونا اور نماز کی بات نہ کرنا اور ہر ایک نماز کی قیمت
اپنی اپنی بات ہے۔ قیمت زمین کہنا کہ سمجھ میں آوے گا کہ کوئی آدمی جو
سورق یا بی بی یا بچے لیکر جو قیمت اپنی بولی میں بھی ہے اس کی
قیمت بھی ایسا سمجھے اور نماز کی قیمت نہ ہو قیمت دانا یا روٹی یا
میں و جہان نہ کہنا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو
نماز پڑھتا ہے اس کی قیمت اس کی اپنی قیمت ہے اور نماز کی قیمت
بڑھنا۔

صحیح کی سنت نماز کی قیمت

صحیح کی فرض نماز کے آگے دو رکعت سنت نماز پڑھنا اگر نماز پڑھتا
ہو تو پچھتا ہوا صحیح کی دو رکعت اور اگر پڑھنا نہ پڑھے تو ایک رکعت
عربی میں اس طریق

اُحْمِلِ سُنَّةَ الصَّالِحِ رَعْتَيْنِ اَدَّاهُ لِلّٰہِ نَدَّاهُ اَللّٰہُ اَلْعَزِیْزُ

صحیح کی فرض نماز کی قیمت

اگر نماز پڑھتا ہو تو صحیح کی دو رکعت اور اگر پڑھنا نہ پڑھے تو ایک رکعت
عربی میں اس طریق

أَصْلِي فَرْضَ الظُّلَمِ وَكُتَيْبٍ أَدَاءَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

صبح کی فرض نماز کے بعد سنت نماز نہیں ہے

ظہر کی فرض نماز کے آگے کی سنت نماز کی نیت

ظہر کی فرض نماز کے آگے چار رکعت سنت پڑھنا مستحب ہے

چار رکعت سنت پڑھنا دو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھنا سنا

آگے کی چار رکعت کی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھتا ہوں ظہر کے آگے کی دو رکعت ادا کرتا ہوں

اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اسطرت

أَصْلِي سُنَّةَ الظُّهْرِ قَبْلِيَّةً وَكُتَيْبٍ أَدَاءَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

ظہر کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھتا ہوں ظہر کی چار رکعت ادا کرتا ہوں اللہ اکبر

عربی میں اسطرت

أَصْلِي فَرْضَ الظُّلَمِ أَرْبَعٌ وَكُتَيْبٍ أَدَاءَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

ظہر کے پیچھے کی سنت نماز کی نیت

ظہر کی فرض نماز کے پیچھے چار رکعت سنت پڑھنا دو دو

رکعت کی نیت کر کے پڑھنا اسکی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھتا ہوں ظہر کے پیچھے کی دو رکعت ادا کرتا ہوں

عربی میں

پڑھتا ہوں

اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح
أَصْلِي سُنَّةُ الظُّهْرِ يُعْبَدُ بِهِ رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 عصر کی سنت نماز کی نیت

عصر کی فرض نماز کے آگے چار رکعت سنت پڑھنا دو دور رکعت
 کی نیت ترکے پڑھنا اس کی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھتا ہوں عصر کی دو رکعت ادا کرتا ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصْلِي سُنَّةُ الْعَصْرِ يُعْبَدُ بِهِ رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 عصر کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھتا ہوں عصر کی دو رکعت ادا کرتا ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصْلِي فَرَضُ الْعَصْرِ يُؤْتَى بِهِ رَكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 عصر کی فرض نماز کے لیے سنت نماز نہیں ہے

مغرب کی فرض نماز کے آگے ہی سنت نماز کی نیت
 مغرب کی فرض نماز کے آگے دو رکعت سنت اور پچھلے بھی

دو رکعت سنت پڑھنا اس کی نیت یہ ہے
 سنت نماز پڑھتا ہوں مغرب کے آگے کی دو رکعت ادا

کرنا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح
أَصَلِّي سُنَّةَ الْمَغْرِبِ قَبْلِيَّةً رُكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 مغرب کی فرض نماز کی نیت

فرض نماز پڑھنا ہوں مغرب کی تین رکعت اور کرنا ہوں اللہ
 کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصَلِّي فَرَضَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثَ رُكْعَاتٍ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 مغرب کے پیچھے کی سنت نماز کی نیت

سنت نماز پڑھنا ہوں مغرب کے پیچھے کی دو رکعت اور کرنا ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصَلِّي سُنَّةَ الْمَغْرِبِ بَدَلِيَّةً رُكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 عشا کے فرض نماز کے آگے کی سنت نماز کی نیت

عشا کی فرض نماز کے آگے دو رکعت سنت اور پیچھے بھی دو رکعت
 سنت پڑھنا سو آگے کی دو رکعت کی نیت یہہ ہی

سنت نماز پڑھنا ہوں عشا کے آگے کی دو رکعت اور کرنا ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصَلِّي سُنَّةَ الْعِشَاءِ قَبْلِيَّةً رُكْعَتَيْنِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 عشا کے فرض نماز کی نیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم باب نماز کے بیان میں

وہ نماز پڑھتا ہوں عشا کی چار رکعت اور اگر تپا ہوں اللہ کے

واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَتَعَالَىٰ اللهُ اَكْبَرُ

عشا کے وہ نماز کے پیچھے کی سنت نماز کی نیت

سنت نماز پڑھتا ہوں عشا کے پیچھے کی دو رکعت اور اگر تپا ہوں

اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَتَعَالَىٰ اللهُ اَكْبَرُ

وتر کی نماز کا بیان

عشا کے پیچھے وتر کی نماز پڑھنا سو تین رکعت پڑھنا اور اگر کوئی

چاہے پانچ باسات یا نو یا گیارہ یقین پڑھے زیادہ نہیں سو

دو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھے اور آخر کو ایک رکعت پڑھے اور

اگر کوئی چاہے تو فقط ایک رکعت پڑھے

وتر کی دو رکعت کی نیت

سنت نماز پڑھتا ہوں وتر کی دو رکعت اور اگر تپا ہوں اللہ کے

واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَتَعَالَىٰ اللهُ اَكْبَرُ

وتر کی ایک رکعت کی نیت

سنت نماز پڑھنا ہون وتر کی ایک رکعت اور کرتا ہوں اللہ کے

واسطے اللہ اکبر ^{پڑھتا ہوں} عربی میں اس طرح

اَصَلِّ سُنَّةَ اَبُو تَرَوُّعَةً وَاحِدَةً اَدَاءً وَلِلّٰهِ تَعَالٰی اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تہجد کی نماز کا بیان

تہجد کی نماز کے واسطے یہ تہجد ہے کہ عشا کی نماز کے بعد وتر نہیں پڑھتا ایک غنیدہ کے اٹھنا تب وتر کی نماز پڑھنا ایک رکعت سے کیا۔ یہ رکعت تک جیسا کہ وتر کی نماز کے بیان میں لکھا ہے اس طرح زنیسے تہجد اور وتر کی نماز دونوں مسلسل ہوتی ہیں اگر کسی کو خوف ہووے کہ سوینیکے بعد جاگ اٹھ نہ سکے تو اسنے وتر کی نماز پڑھنا اور اگر کوئی وتر کی نماز پڑھنے کے سووے تہجد بھی پڑھا ہووے اور تہجد کی نماز پڑھنی چاہے تو اسنے تہجد کی نماز کی نیت کر کے دو رکعت یا چار رکعت باچاہے اتنی رکعتیں پڑھنا اور ایک روایت میں بارہ رکعت پڑھنا آیا ہے سو وہ وہ رکعت کی نیت کر کے پڑھنا اور تہجد کی نماز آدھی نیت کے پیچھے پڑھنا افضل ہے اسکی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھتا ہوں تہجد کی دو رکعت اور کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر ^{پڑھتا ہوں} عربی میں اس طرح

أَصْلُ سُنَّةِ التَّحِيَّةِ رَكْعَتَيْنِ أَدَاءَ لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

تحیۃ المسجد کی دو رکعت نماز کی نیت

جب کسی مسجد میں داخل ہونا تو پہلے دو رکعت سنت نماز پڑھنا

اسکو تحیۃ المسجد کی نماز کہتے ہیں اس کی نیت یہ ہے

سنت نماز پڑھنا جو تحیۃ المسجد کی رکعت اور اذان و اذان

اللہ کی واسطے اللہ اکبر عزوجل میں اس طرح

أَصْلُ سُنَّةِ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ أَدَاءَ لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ

اور بعد میں ہو سکے کہ سنت نماز ان کو ہر ایک رکعت میں اس طرح

پہلے کوئی اور سورت پڑھنا پھر اللہ اکبر

نماز کی رکعتوں میں پڑھنے کا بیان

فرض نماز کی نیت کے پیرا اللہ اکبر بولنے پر دعا آہستہ پڑھنا

وَجْهَتْ وَجْهِي لِلدَّيْنِ فَطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ زَيْفًا مُسْلِمًا

وَمَا أَنَا مِنَ الشَّيْرِ كَيْفَ ذَرَأَ صَلَوَاتِي وَنُكْرِي زَحِيًّا

وَمَا لِي بِاللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا

مِنَ الْمُسْلِمِينَ اے بعد اموذ باللہ من الشیطان الرجیم

پڑھنا اور بسم اللہ کے ساتھ اللہ کی سورت و لا شریک لہ

پڑھنے کے ذریعہ ظہر نامت رب اغفر لی آمین کہنا اور فرض نماز کی

پہلی دو کھنڈوں میں الحمد کے پیچھے دوسری سورت پڑھ کر آیت کے ساتھ پڑھنا
سوا الحمد اور دوسری سورت دن کے وقت آہستہ اور آیت کے وقت وضو کرنا
میں بلند پڑھنا لیکن وضو نماز کی تیسری و چوتھی رکعت میں الحمد آہستہ
پڑھنا بس دوسری سورت نہیں پڑھنا اور سورت کی سب باتوں میں
الحمد اور دوسری کوئی سورت آہستہ پڑھنا

اور یہ تسبیح رکوع میں تین وقت آہستہ پڑھنا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
وَبِحَمْدِهِ اور رکوع میں سے سرگھٹانے ہوئے یہ ذکر سَمِيعُ اللَّهُ
لَمَنْ حَمَدَهُ آہستہ بولتے کھڑا رہتا تب یہ ذکر بھی آہستہ پڑھنا
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَاءُ السَّمَوَاتِ وَمِلَاءُ الْأَرْضِ وَمِلَاءُ مَا
بَيْنَهُنَّ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اور سجدہ میں یہ تسبیح تین وقت آہستہ
پڑھنا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ اور دو سجدوں کے بعد
بیٹھنا تب یہ دعا آہستہ پڑھنا رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِقْ لِي فَلْجَبْرِ
وَأَرْقِ لِي وَأَرْقِ لِي وَأَهْدِ لِي وَعَافِ لِي وَأَعْفُ عَنِّي
اور رکوع میں جاتی وقت اور سجدہ میں جاتی وقت اور سجدہ میں سر
اٹھانے وقت اور جاتی وقت سے اٹھتے وقت اللہ اکبر مرتبہ بولتے جانا۔

تمہا تکے واسطے بیٹھنا تب یہ پڑھنا

الْحَمْدُ الْمُبَارَكَةُ الصَّلَاةُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ

١٥٠

عَلَيْكَ يَا اللَّهُ الْخَيْرُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبِكَ كُنَّ السَّلَامُ عَلَيْنَا
 وَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ الْمَلُوكُ الْأَشْجَارُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْتَ
 أَنْ تَحْمِلَ رَسُولُ اللَّهِ الْكَمَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ نَحْمَا
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَوَدَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ نَحْمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمَلَكِينَ
 إِنَّكَ جَبَلٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ
 عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَأَمَاتٍ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ لِلْقِيَالِ
 اللَّهُمَّ اغْنِمْ لِي بِالْخَيْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 تَسْبِيحِي بِبَدَائِعِهَا وَدَوْرَتِ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةِ اللَّهِ
 نُوْنُونِ طَافِي بِبَحْرَتِ كَرَامَاتِهِ تَوَقَّتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ كَلِي جَبَلِي سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
 أَهْلِي بُولِنَا أَوْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا نُوْنُونِ أَهْلِي بِرَحْمَتِهِ لَمْ يَلْزَمْ شَيْءٌ بِرَحْمَتِهِ
 سَيِّدِي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَيْسَ بِرَحْمَتِهِ شَدِيدٌ بِرَحْمَتِهِ أَوْ جَبَلِي كَرَامَاتِهِ
 تَسْبِيحِي بِرَحْمَتِهِ كَيْسَ بِرَحْمَتِهِ شَدِيدٌ بِرَحْمَتِهِ أَوْ جَبَلِي كَرَامَاتِهِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَالْفَرْقَةُ بَيْنَ قَوْمٍ كَرَامَاتِهِ
 أَهْلِي بِرَحْمَتِهِ كَيْسَ بِرَحْمَتِهِ شَدِيدٌ بِرَحْمَتِهِ أَوْ جَبَلِي كَرَامَاتِهِ
 أَوْ جَبَلِي كَرَامَاتِهِ كَيْسَ بِرَحْمَتِهِ شَدِيدٌ بِرَحْمَتِهِ أَوْ جَبَلِي كَرَامَاتِهِ
 أَوْ جَبَلِي كَرَامَاتِهِ كَيْسَ بِرَحْمَتِهِ شَدِيدٌ بِرَحْمَتِهِ أَوْ جَبَلِي كَرَامَاتِهِ

[illegible]

وَالْفَضِيلَةَ وَاللَّذِيَّةَ التَّوْبَةَ وَابْتِغَاءَ مَقَامٍ مَحْمُودٍ بِالدُّعَاءِ
وَعَدَّتْهُ وَأَذَرَتْهُ شَاغِلَةً وَلَا تَحْمِلْهُ تَوْبَتُهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ
الْمِيعَادَ اور ہر ایک فرض نماز پڑھنے کے وقت پہلے اس طرح اقامت
پڑھنا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ
مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ عَلَيَّ وَالصَّلَاةُ عَلٰى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ
الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

اور جب قدامت الصلوٰۃ کے لفظ سنے تب یہ کہنا
اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا
اور اقامت پوری ہو و سبے تب درود اور اذان کے پیچھے
پڑھنے کی دعا پڑھنا جو ابھی اوپر لکھی ہے

امام کے ساتھ نماز پڑھنے کا بیان

امام کے ساتھ نماز پڑھنا تب نیت ایسی کہنا۔
فرض نماز پڑھنا ہونے کی دو رکعت امام کے ساتھ اور اگرچہ ہوں
اللّٰہ کے واسطے اللّٰہ اکبر عربی میں اس طرح
اَصِلْنِيْ فَرْضِ الشُّعْبِ رَكْعَتَيْنِ مَعَ اِمَامٍ اَدَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰی اللّٰهُ اَكْبَرُ
اس طرح ہر ایک نماز امام کے پیچھے پڑھنا اسکی نیت یہ ہے کہ
ساتھ ہونا اور عربی میں سے امام ہوں اور جب امام

اور اس کے بعد پچھلے چھپنے کے مستحقوں نے آمین بولنا اور یہ امام
 ہیں بلند ہونے کے پچھلے چھپنے کے مستحقوں نے اس کے ساتھ آمین
 بولنا اور امام نے سَمِعَ اللہُ مِن جَدِّہُ بلند بولنا اور کہنا
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الشَّہَادَاتِ پوری ذکر مرتبہ پانچ مرتبہ پچھلے
 مستحقوں نے سَمِعَ اللہُ مِن جَدِّہُ۔ رَبَّنَا اَلْحَمْدُ وَغیرہ
 ذکر کرتے ہوئے پچھلے چھپنے کے مستحقوں نے پچھلے چھپنے کے پانچ مرتبہ
 کے آگے اور امام کے برابر کوئی چیز نہ کرنا اور یہ امام و مولوں سلام
 دے چکے ہوں گے پچھلے چھپنے کے مستحقوں نے سلام دینا اور امام و مولوں
 کہ اگر امام نے ایک بار و یا زیادہ یقین پڑھی ہو وہ یہ اور
 نماز پڑھتے والا اس کے ساتھ یہ کہ امام کے ساتھ نماز پڑھنا
 اور یہ امام و مولوں سلام دے چکے ہوں گے۔ امام نہ بنا جلدی
 اللہ اکبر آہستہ بولنے اٹھنا اور جس رکعت میں امام کے ساتھ رکعت
 میں صاحب اس کے بعد اسے اپنی باقی نماز پوری کرنا اور امام نے صبح
 کی فرض نماز میں یا اگر نماز میں دعا قنوت۔ قنوت بلند پڑھنا
 اَللّٰہُمَّ اٰمِدْ ذٰلِیْنَ یَمْنُوْہَا بِتَّ وَعَافِیَا فِیْہُمْ عَافِیَاتٍ
 وَتَوَلَّیْہُمْ وَتَوَلَّیْہُمْ وَتَوَلَّیْہُمْ لَنَا فِیْہَا اَعْطِیْتَ وَتَوَلَّیْہُمْ
 تَوَلَّیْہُمْ وَتَوَلَّیْہُمْ۔ امام نے بلند پڑھنا اور امام کے پچھلے

مصلیوں نے ہر ایک آیت کے بعد آمین بلند بولنا تب امام نے
 قَالَتْ تَقْضِي سے آخر تک آہستہ پڑھنا اس میں اَسْتَغْفِرُكَ
 وَأَتُوبُ إِلَيْكَ کی جگہ یہ دُستغْفِرُكَ وَتُؤْتِبُ إِلَيْكَ بولنا
 ہو یا امام کے پیچھے کے ہر ایک سنی نے بھی قَالَتْ تَقْضِي سے آخر
 تک آہستہ پڑھنا تب امام نے او مصلیوں نے اللہ اکبر پڑھنے کے
 بعد بین بانہ معلوم ہے کہ جب کوئی شخص اکیلا نماز میں دعا پڑھتا ہے
 پڑھتا ہے اُسے اللھم ابدنا کی جگہ اللھم ابدنی بولنا اس طرح
 وفاقی اور تولنی وغیرہ ایسی دعا رتوت آگے لکھی ہے سو پڑھنا

نماز کا بیان

جب کسی فرض یا سنت نماز کو اس کے وقت پڑھنا ہو تو
 اس کے بعد کسی وقت پڑھنا اس کو قضا نماز کہتے ہیں
 اسی نسبت سے نماز کی فرض قضا نماز کے واسطے اس طرح کہ
 صبح کی دو رکعت قضا پڑھتا ہوں اللہ کی واسطے اللہ

عربی میں اس طرح

أُصَلِّي قَرْنَ الشُّبُحِ رُكْعَتَيْنِ قَضَاءً لِلَّهِ تَعَالَى اللَّهُ أَكْبَرُ
 اور عادت قضا کی نیت مثلاً ظہر کے آگے کی اس طرح
 سنت نماز ظہر کے آگے کی دو رکعت قضا پڑھتا ہوں اللہ

واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَحْمَدُ سُنَّةَ الظُّمْرِ قَبْلِيَّةٌ وَلَعَلَّيْهِ قَدْرُهُ لَمْ يَلِكْ لَكَ أَكْبَرُ
باب چوتھا اکتی ایک دنا میں اور ستم خضار کا باران

نماز کے چھ یا اور سو وقت دنا مانگنا سو اپنے بولیں مانگنا اور

جب عربی میں پڑھنا تو اس کی سنی بھی ضرور سمجھنا اور دنا مانگتے وقت

پہلے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بول کے اور دنا مانگنا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَالِدَيْهِ وَسَلَّمَ

تس بھی جو اس میں سو بیجا مانگنا اور دنا مانگنا پہلے وہ دنا

پڑھنا اور اس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہہ کر پڑھنا ایک دنا

اور یہ ستم عربی میں اور ان کی دنا دنا ستمانی دنا یہ کہ کسی میں

ان کو پڑھنے کے بار کرنا اور ان دنا سے نماز کے بعد اس وقت

پہلے دنا مانگنا اور پھر ایک دنا اور اس وقت کے بعد دنا مانگنے کے

واسطے اس کو اپنی بولی میں بھی پڑھنا۔

دُعَا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا فِيكَ لَدُنْكَ بِرَحْمَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَفِي الْآخِرَةِ سَبَّحَةَ

وَفِيْنَا عَذَابُ النَّارِ اسکی سنی

یہ دنا یا ہمارے رب کے بار کرنا اور آخرت میں بھی دنا

اور آگ کے عذاب سے بھونپاؤ میں رکھ

دعا ۲

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ مَا قَبَّلْتَنِيْ اِلَى الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاجْعَلْ لِّيْ خَيْرَ

الدُّنْيَا وَعَلَى اَهْلِ الْاٰخِرَةِ اسْکى معنی

یا اللہ ہمارے عاقبت سے سب کاموں میں نیک کر اور دنیا کی

خواری سے بھونگاہ میں رکھ

دعا ۳

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اسْکى معنی یا اللہ ۔۔۔ در مجھ کو تو اپنی یاد کر نہ میں اور اپنے شکر

کرنے میں اور اپنی اچھی بندگی کرنے میں

دعا ۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ اسْکى معنی

یا اللہ میں تجھ سے گناہ بخش اور تندرستی مانگتا ہوں ۔

دعا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ اسْکى معنی

دعا مانگتا ہوں اللہ کا نام لیکے کہ اس اللہ کے نام کے ساتھ

نورِ برکتی ہی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب
سُننے والا وہ سب پہنچنے والا ہے

و عا ۶

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدْ خَفْتُ وَمَا أَخْفَيْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا
أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمَقْدِيرُ
وَأَنْتَ الْمُدَبِّرُ الْأَعْلَى أَنْتَ

اسکی معنی

یا اللہ جو کچھ کہ گناہ میں نے کس گھٹے میں اور پیچھے کئے ہیں اور
مخفی کئے ہیں اور چھپائے ہیں سو مجھے بخش اور جو کچھ میں نے
اسراف کیا ہے سو مجھے بخش اور جو کچھ میرے گناہ کہ تو مجھ سے بہتر
جاتا ہے سو مجھے بخش اور تو ہی جسے چاہتا ہے اُسے تو فیق و
مرد و یکے آگے کرتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے اُسے توفیق و مدد
سے محروم کر کے پیچھے پھرتا ہے سوائے تیرے کوئی عبادت کے لایق نہیں

و عا ۷

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا
اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي حِذْرِي وَحِذْرِي آخِرِي

اسکی معنی

یا اللہ میرے دل و شن و سیر کے کانوں میں روشنی کر اور میری آنکھوں
میں روشنی کر یا اللہ میرے سیر کے شاوہ رکھ اور میرے کام آسان کر دے

دعا ۸

اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كَلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَن اَمْرِ الْاٰخِرَةِ
اسکی معنی یا اللہ بھلاؤ ان بخشش دنیا کی سب بلا سے اور آخرت
کے سب عذاب سے

دعا ۹

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ اِيْمَانًا كَامِلًا قَامًا دَائِمًا وَدِرْفًا قَاسِمًا
مُسْتَقْلَلًا مَّا وَعَلَّمْنَا فِعَاوَعْمَلًا صَالِحًا وَخُلُقًا حَسَنًا وَ
سُطْرِيْ مِزْرَةً وَبَيْعَةً وَدَاحَةً وَفَرَجَةً وَفُتُوَّةً لِّوَبَا دَرَاتٍ
وَاَعْطِنِيْ حُرْفَتِكَ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَتِ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَالنَّبِيِّ
الْكَرِيْمِ وَاِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اسکی معنی یا اللہ مجھے کورایمان پور بخش اور ہمیشہ کا امان بخش
اور رزق اشد بخش اور عقل پوری بخش اور علم نفع دینے والا بخش
اور نیک عمل اور نیک فیصلتیں بخش اور عزت اور زندگی اور راحت
اور ذریعہ بخشش اور اپنی عبادت کی واسطے قوت بخش اور محبوبہ کو اپنی
پہچان بخش یا اللہ قرآن عظیم کی حرمت سے اور نبی کریم اور
انہی آل و اصحاب سب کی حرمت سے بخشش اور توان اپنی حرمت سے
بخشش امی سب سے بڑے رحم کر دے ۔

دعا ۱۰

اللَّهُمَّ لَا مَنَافِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ
لِمَا قَضَيْتَ وَلَا تَقْضُ الْبُذْءَ الْبُذْءَ وَتَقْضُ الْبُذْءَ
يَا اللہ جو کچھ تو دے سکتا ہے نہ ہی منع کر سکتا ہے اور جو کچھ تو نہ
دے سکتا ہے اس کا کوئی دینے والا نہیں اور جو کچھ تو حکم کرے اس کا
کوئی چرانہ والا نہیں اور جو تجھ سے بے پروا ہے اس کو اس کی
بے پروائی سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

اور مظلوم ہووے کہ اس دعا کو رکوع کے بعد سمیع اللہ کی ذکر
پڑھے بھی پڑے اور ہر فرض نماز کے بعد اللہم انت السلام کے
پیچھے بھی پڑے دعا ۱۱

اللَّهُمَّ غُفْرَانِي وَلَوْلَا الَّذِي وَجَّعَ أَمْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهِ وَاصْفَايَهُ وَسَلَّمْ
اسکی معنی
یا اللہ تو میرے اور میرے مانباپ کے گناہ بخش اور سب امت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وَاَصْحَابُہِ وَسَلَّم کے گناہ بخش

دعا ۱۲

اللَّهُمَّ اِنِّمَ لَنَا يَا اَلْحَيُّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اسکی معنی یا اللہ ہماری عاقبت خیر کر برحمتک یا ارحم الراحمین

نیا چاند دیکھنے کی دعا

ہر ایک مہینے کا نیا چاند دیکھنا تب ہی وقتِ اندازہ بہ اندازہ الہی
 معنی اللہ علیہ وسلم ایسا بولے ہیں اور دعائیں بھی پڑھیں ہر
 انہیں سے کتنی ایک دعاؤں کے موافق ہندوستانی میں اسطرت
 پڑھنا۔ یا اللہ اس نئے چاند کو ہمہ سب کرایاں کے ساتھ
 سلامتی کے ساتھ اور دین کی تابعداری نصیب کر اور جو کام تجھے
 اچھے لگتے ہیں اور پسند ہیں انکی توفیق دے اے اے چاند میرا اور تیرا
 رب اللہ ہے۔ پس پیچھا ایسا بولنا یہ نیا چاند نیک اور عبادت
 کی ہدایت کا ہو جو۔ تب یہ دنائیں وقت پڑھنا یا اللہ میں
 تجھے اس مہینے میں کی خیر چیزیں اور تقدیر کی خیر چیزیں
 مانگتا ہوں اور میں جو بری چیزیں ہیں ان سے تیرے پاس زیادہ مانگتا ہوں

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اُوْیُّوْبُ اَلِیُّوْ
 اسکی معنی میں اللہ سے کہنا کہ تیرا ہی اللہ ہے اور تیرا ہی
 دوسرا کوئی خدا نہیں وہ ہمیشہ جیتا رہا۔ اور آپ سے
 قائم ہے اور سب کا قائم رکھنے والا ہے اور میں اُسکے
 آگے توبہ کرتا ہوں۔

۲۔ استغفار

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ
الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اسکی معنی
پاک ہے اللہ ہر عیب و نقصان سے اور حمد و تعریف سزاویں
اسکو۔ پاک ہے اللہ بزرگ میں گناہ بخشی مانگتا ہوں اللہ بزرگ
سے اور اسکے آگے توبہ کرتا ہوں۔

۳۔ سید الاستغفار

اے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے ہر صبح اور شام کو پڑھنے
فرمایا ہے اور اسکو ہر نماز کی آخر رکعت میں بھی پڑھنا آیا ہے
اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَقَلْتُ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِكَ نَفْسِي
فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اسکی معنی
یا اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوائے کوئی عبادت کے
لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے
تجھ سے جو قول اور وعدہ کیا ہے اس پر میں اپنے مقدمہ بھر قائم
ہوں اور جو گناہ مکالم میں نے کئے ہیں ان کی شامت سے
میں

تیرے پاس پناہ مانگتا ہوں اور زخمیں بوجھ رہیں انکا میں تیرے
آگے اقرار کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار
کرتا ہوں تب تو میرے گناہ بخش کیونکہ کوئی سوا تیرے
تیرے گناہ نہیں بخش سکتا۔

استغفار ۴

اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ
كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ اسکی معنی

میں اللہ سے گناہ بخش مانگتا ہوں میں اللہ سے گناہ بخش مانگتا
ہوں۔ میں اللہ سے جو میرا پالنے والا ہے اسے پنے سب گناہوں کی
گناہ بخش مانگتا ہوں اور اس کے آگے توبہ کرتا ہوں

استغفار ۵

اَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ جَمِيعِ مَا كَرِهَ اللهُ قَوْلًا وَّفِعْلًا اَللّٰهُمَّ
تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاطْفِرْ عَنِّيْ وَاغْسِلْ عَنِّيْ وَاغْسِلْ عَنِّيْ
وَبَحِّثْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسکی معنی

میں اللہ سے گناہ بخش مانگتا ہوں اپنی سب باتوں اور کاموں کی
جو ناپسند میں اللہ کو یا اللہ میری توبہ قبول کر اور میری ادبیر
مانا پ کے گناہ بخش بوجھتے یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

باب پانچواں وضو اور نماز باطل کی غلطیوں کا بیان
 چار چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے پہلی چیز یہ کہ آدمی کے آگے یا پیچھے کی
 راہ سے کچھ چیز باہر نکلے جیسا کہ پرن بھاڑا یا پانی یا لہو یا پیشاب
 وغیرہ کہ اس سے وضو ٹوٹتا ہے دوسری چیز یہ کہ کوئی آدمی بیہوش
 ہو جاوے دیوانہ بنے یا مرض سے یا زہر سے یا نیند لگنے سے تو
 اسکا وضو ٹوٹتا ہے لیکن دونوں چوتھ تک کے بیٹھکر سوتا
 ہووے تو اسکا وضو نہیں ٹوٹتا تیسری چیز یہ کہ بیکانے
 مرد اور بیکانی عورت کا کچھ کھلا بدن جیسا کہ ہاتھ یا پاؤں یا اذہ
 وغیرہ ایک دوسرے کو لگے تو دونوں کا وضو ٹوٹتا ہے چوتھی چیز
 یہ کہ کسی کے ہاتھ کی تھیلی یا انگلیاں تھیلی کی طرف سے اس کے
 آپ کے یا دوسرے کسی کے آگے یا پیچھے کی شرمگاہ پر لگیں تو اسکا
 اور آپکا وضو ٹوٹتا ہے

نماز باطل ہو نیکی چیزیں

معلوم ہووے کہ نسی ایک چیزوں سے نماز باطل ہوتی ہے جیسا کہ
 نماز میں جان بوجھکر کچھ نسی بننے سے اور پکار کے ہنسنے سے
 اور پکار کے رونے سے اور خواہ مخواہ کشکارنے سے اور رکعت
 میں کھڑا ہوتے یا کوسمین یا سجدہ میں یا تہیات وغیرہ میں عین

مرتبہ کافر یا باغیوں وغیرہ لایسے ہیں کچھ کر نیسے نماز باطل
ہوتی ہے اور کچھ کھانے پینے سے اور قید کی طرف سے پھر جائیسے
اور شرک کی کڑوا کھٹا ہو جانے سے اور کچھ نجاست کپڑے یا بدن کو
یا ناز کی جگہ کر لگ جانے سے ایسی ایسی چیزیں ہونے سے بھی
نماز باطل ہوتی ہے۔

باب چھٹا مسجد کے سہو کا بیان

جب کسی کو نماز میں کچھ شک آوے یا نماز میں بھول سے کچھ کم
یا وہ کرنے میں آوے جیسا کہ شک وے کہ دو کھتین تیرھی ہیں
کہ تین یا تین تیرھی ہیں کہ چار تو ان میں سے اس نے کم کھتوں سے
اعتبار کر کے کھتین پوری کرنا اور اسکے واسطے آخری تحیات کے
پچھے سلام دینے کے آگے دو سجودے کرنا اسکو مسجد سہو بولتے ہیں
اور اس میں بھی سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ تین وقت پڑھنا
کہ دو سر کچھ ٹرھنے سے بہتر ہے پھر اسی طرح بھول سے
رکوع یا سجود یا اور کوئی چیز زیادہ کرے یا رکعت میں تحیات
پڑھے یا بھول سے تھوڑی سی بات کرے یا پہلی تحیات میں سلام
دیوے یا پہلی تحیات میں بیٹھے کو بھولے یا پہلی تحیات میں پڑھنا
سجود سہو کرنا اور اگر صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنے نہ پڑھے۔

اور سجدہ کرے تسبیح پڑھاؤ تیرا اس کیلئے بھی سجدہ سہو کرنا اور نہ
 رکوع کی حد میں پہنچنے کے بعد سجدہ میں سر رکھنے کے آگے تک یا د
 آوے کہ دعا قنوت نہ پڑھی ہی تو پھر کھڑا۔ یہ دعا قنوت
 پڑھے اور سجدہ سہو بھی دیوے لیکن اگر رکوع کی حد میں پہنچے کے
 آگے یعنی رکوع میں آجہ نہ ہو وے تب یا د آوے تو جلدی
 سیدھا کھڑا رکوع قنوت پڑھے اور سجدہ سہو کرے اور سجدہ
 سہو سنت ہے اگر کیا تو نماز باطل نہیں ہوتا لیکن ثواب کم ہوتا ہے
باب ما لوان جمعہ کی نماز کا بیان

جمعہ کی رات اور جمعہ کا دن بہت بزرگ اور مبارک ہے اس میں
 زیادہ عبادت کرنا اور دعا مانگنا کہ اس کی برکت سے خدا ہی
 تعالیٰ کی دعا قبول ہووے اور جو کسی نماز کے واسطے بدن
 اور کپڑے زیادہ نہ سانی۔ سے نہنا حجامت کرنا ناخن کا اڑا
 خستہ کرنا اچھے کپڑے پہنا۔ خوشبو لگانا لہسن پیانا یا اور
 کوئی ایسی چیز نہ کھانا کہ مزہ سے بدبو آوے اور جلدی جامعہ سجدہ
 میں جانا تب پہلے تحیۃ المسبحہ کی دو رکعت نماز پڑھنا بعد
 اسکے سورہ کہف پڑھنا اگر سورہ کہف نہ پڑھ سکے تو دو دو
 پڑھتے رہنا تسبیح چار رکعت سنت جمعہ پڑھنا سو دواؤ

رکت پڑھنا اسکی نیت الہی شہت نماز پڑھنا اور دوسرے کتب
 دو رکعت اور کرتا ہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر عو علی بنی
 اصحابی سنیۃ اللہ جہۃ قبلتہ کائناتین ادا اللہ تعالیٰ اللہ اکبر
 بعد اسکے ظہر یا طلب پڑھے سوئی نماز کے ساتھ ازیست میں نہ رہو
 چپ بٹھنا اس وقت کہ بوقت نہیں کرنا چاہیے کہ چپ ہو کر نہ
 جہہ کی فرض نماز اور نہ نماز تہنہ اسکی نیت الہی
 فرض نماز پڑھتا ہوں جسکی دور کو نماز کے ساتھ اور اگر ہوں
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر اللہ تعالیٰ سید عالم
 اویٰ فی فیض الجمیع فی بین مع الاضامہ اللہ تعالیٰ اللہ اکبر
 تہ نماز کے بعد یہ وقت آئے اللہ اور اللہ تعالیٰ ادا اللہ اکبر
 اور آیت الکرسی و شیعہ و علما و اہل بیت علیہم السلام
 سو ہی دو رکعت کر کے پڑھنا اسکی نیت الہی
 نماز پڑھتا ہوں جہہ کی نیت کی دو رکعت اور اگر نماز
 اللہ کے واسطے اللہ اکبر عو علی بنی
 اصحابی سنیۃ اللہ جہۃ قبلتہ کائناتین ادا اللہ تعالیٰ اللہ اکبر
 بعد اسکے وقت نماز سے بعد میں شیعہ کے گھر کی یا کسی اور جگہ
 پڑھنا مستحب ہے اسکی نیت جہہ کا تعلیم نماز ہونے سے

تب کوئی شخص مسجد میں آئے تب اسے پہلے بلدی دو رکعت سجدت
تحتہ المسجد کی قصر پڑھنا اس میں الحمد کے سوائے دوسری رکعت
میں پڑھنا اور اگر وہ مسجد میں ایک ایک وقت استسج پڑھنا اور
تحتہ مسجد بھی اللهم صل علی محمد تک پڑھ کے سلام دینا مسئلہ
اگر کوئی شخص جبہ کی فرض نماز کی دوسری رکعت کے رکوع میں
امام کے ساتھ بیٹھا تو امام کے سلام دینے کے پیچھے سلام
دینا اس کے ایک رکعت اور تحتات پڑھ کے سلام دینا کہ اسکی مسجد
کی نماز پوری ہوتی ہے اور اگر دوسری رکعت کے رکوع کے بعد
اوسے تو جمعہ کی نماز کی نیت کر کے امام کے ساتھ نہ اور امام
کے سلام دینے کے بعد اس کے جمعہ کی نیت کی ہے اسی نیت کے
چار رکعت ظہر کی فرض نماز پڑھے اور استسج بھی ظہر کی پڑھے

باب اٹھواں بالغ ہونیکا اور غسلون کا بیان

اسی نیکوخت لڑکا اور لڑکیو تم کو معلوم ہووے کہ خدا تعالیٰ نے
تکو پیدا کیا ہے اور وہ تمہارا پالنے والا ہے اور جب تم بالغ
ہو گے تب تمہارے فرزند ہوگا کہ جو حکم خدا تعالیٰ نے اور رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے ہیں اس موجب تمہارے عبادت میں
اور دنیا کے کاموں میں عمل کرنا کہ دنیا میں اور آخرت میں

تھا ایسا ہوگا کہ نہ تو تم دنیا میں نوازا اور آخرت میں نوازا نہ ہوگا
 گرفتار ہو کر اور بات ہو چکی نشانیاں یہ ہیں کہ بے توبہ سے کا
 یا لڑکی کا منی نکلے صحبت کر گئیے پاکب سے مرثہ نکلا اور از کہ کہ
 سر پہلی آویو سے بالغ ہوتے ہیں یا انکے مخفی بدن پر بال نکلیں
 یا انکی عمر سپرد برس کی ہو کہ تو بھی وہی بالغ ہوتے ہیں اور
 بالغ ہوتے ہی وہ رواج عورت کی صحبت ہوتے سے کہ منی نکلے یا نہ
 نکلیں وہ نون پر غسل واجب ہوتا ہے نیز کہ طہارت سے مرد یا عورت
 کا منی نکلے تو بھی ان پر غسل واجب ہوتا ہے اور عورت کو سر پہلی ایسے
 اور جتنے سے غسل واجب ہوتا ہے ویسے غسل کا زمانہ

اب نیچے لکھا ہے - غسل کا بیان

غسل یعنی آنکھ دھونا سو پاؤں پانی سے دھونا اور غسل کا
 فرض میں پہلی نیت کرنا پھر سب بدن ترک کر کے دھونا اس طرح سے کہ
 پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو کہ دو نون اُتھہ نیچے کہتے ہیں وقت
 دھونا اس چھپے شہرہ بگاہ پر یا بدن کی اور کسی جگہ نہ ہو کہ انکی
 ہووے اسکو پہلے دھو کے نکالنا تہ وضو کرنا نہ تھا نہ بعد
 اس کے کہ بدن اچھی طرح تر کیا اور جیسا کہ انکی ذمہ نیچے خوب کر کے دھونا

تب کوئی شخص مسجد میں آئے تب اپنے پہلے بدوی دو رکعت سقت
تحتہ المسجد کی مختصر پڑھنا اس میں الحمد کے سوائے دوسری رکعت
میں پڑھنا اور رکوع اور مسجد میں ایک ایک وقفہ اسے پڑھنا
حق بات ہے اناہم سئل علی احمد تک پڑھنے کے سلام دینا مسئلہ
اگر کوئی شخص جمعہ کی فرض نماز کی دوسری رکعت کے رکوع میں
امام کے ساتھ بیٹھا تو امام کے سلام دینے کے پیچھے آیت سلام
نہ دینا ایسے ایک رکعت اور بیعت پڑھنے کے سلام دینا کہ اسکی جمعہ
کی نماز پوری ہوتی ہے اور اگر دوسری رکعت کے رکوع کے بعد
اوسے تو جمعہ فنا کی نیت کر کے امام کے ساتھ نہ اور امام
کے سلام پڑھنے کے بعد اٹھ کے جمعہ کی نیت کی ہے اسی نیت سے
یہ رکعت ظہر کی فرض نماز پڑھے اور یکتین بھی ظہر کی پڑھے

باب دوم ان بالغ ہو سکا اور غسلوں کا بیان

اے نبی بخت لاؤ اور لاؤ کیونکہ تم کو معلوم ہو وہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے
تم کو پیدا کیا ہے اور یہ تھا پالنے والا ہے اور جب تم بالغ
ہو گے تب تم پر فرما ہوگا کہ جو حکم خدا تعالیٰ نے اور رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں اسکو جب تم نے عبادت میں
اور دنیا کے کاموں میں عمل کرنا کہ دنیا میں اور آخرت میں

نظارہ اجلا ہو گا نہیں تو تم دنیا میں نہ آراہ آئیں جس کا رعبہ
 وقتا بہو سگر او بارے ہو نیکی انسانیت یہ سنا کہ یہ اوستہ کا
 یارو کی کا منی نکالے صحبت کر لیتے ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز
 سر سبلی آو نیو سے باغ ہر تے ہیں یا انکے منہ ہی ہر پر ہاں
 یا انکی عمر سید ہر سر کی ہووے تو بھی وہ سے باقی ہوتے ہیں
 باغ ہوتے ہیں ہر او عورت کی صحبت ہر تے ہر تے ہر تے ہر تے
 کچھ وہ نون پختل واریب ہوتا ہے ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز
 کا منی نکالے تو بھی انہر غسل واریب ہوتا ہے ہرگز ہرگز ہرگز
 ارہیتے غسل واریب ہوتا ہے ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز

غسل کا بیان

غسل پینے آنگ دھونا سو پاک پانی سے دھونا اور ہر سر
 نوز میں پہلے نیت کرنا پھر سب بدن تر کر کے دھونا ہر طہارت
 پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو کے وہ نون ہر تے ہر تے ہر تے
 دھونا ترس چھپے شہد ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز
 ہووے ہرگز ہرگز دھونے کا نیت ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز
 اس کے بعد بن اچھی طہ تر کرنا اور جہاں تک کہ شہد ہرگز ہرگز

جنابت کے غسل کی نیت

صحبت کی ناپاکی اور ناپاکیت کے ناپاکی کو جنابت بولتے ہیں اسکے
غسل کی نیت ایسی

ہو کہ اگر تہا ہوں جنابت کا ناپاکی دور ہوئے اور نماز درست
ہوئے کے واسطے عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ الْجَنَابَةِ لِتَرْفَعِ الْحَدِيثَ وَارْتِبَاحَةَ الصَّلَاةِ
احتلام کے غسل کی نیت

جسہ اور یا عورتہ خواب میں دیکھے کہ صحبت کی جاں اور اسے منی
ظاہر نکلا ہیں اسکو احتلام بولتے ہیں اور اس سے یہ روایعت
پر غسل واجب ہوتا ہے اسکی نیت یہی

غسل کرتا ہوں احتلام کا ناپاکی دور ہوئے اور نماز درست
ہوئے کے واسطے عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ احْتِلَامٍ لِتَرْفَعِ الْحَدِيثَ وَارْتِبَاحَةَ الصَّلَاةِ
سر بیلے کے غسل کی نیت

غسل کرتی ہوں حیض کا ناپاکی دور ہوئے اور نماز درست ہونے
کے واسطے عربی میں اس طرح

أَغْتَسِلُ غُسْلَ الْحَيْضِ لِتَرْفَعِ الْحَدِيثَ وَارْتِبَاحَةَ الصَّلَاةِ

جئے کے غسل کی نیت

غسل کرتی ہوں جئے کا ناپاکی دور ہو۔ نے کے واسطے۔

عربی میں اس طرح اغتسل غسلاً لاولادۃ یوقع الحدیث

انفاس کے غسل کی نیت

جئے کے بعد لہو باری ہوتا ہوا اس کے نفاس ہو لیتے ہیں یا جب

لہو بند ہوتا تب غسل لازم ہوتا ہے اس کو نفاس کا غسل ہوتے ہیں

اسکی نیت ایسی غسل کرتی ہوں نفاس کا ناپاکی دور ہو۔

اور ناز و ریت ہونیکے واسطے عربی میں اس طرح

اغتسل غسلاً لوفی الحدیث و انتباۃ الجماعۃ

جموعہ کے غسل کی نیت

غسل کرتی ہوں جموعہ کی ناز کے واسطے عربی میں اس طرح

اغتسل غسلاً لصلوۃ الجمعة

رمضان کی عید کے غسل کی نیت

غسل کرتا ہوں سنت عید الفطر کا عربی میں اس طرح

اغتسل غسلاً سنت عید الفطر

قر بانی کی عید کے غسل کی نیت

غسل کرتا ہوں سنت عید الاضحیٰ کا عربی میں اس طرح

بچہ کھانا پینا نہایت اچھا کیونکہ صبر سے نہیں کھاتا اور رات دن
قرآن شریف زیادہ پڑھتا ہے جو وہ باتیں اور چیزیں وہ نہایت کمال
اللہ کی عبادت میں بہت بڑا ہو سکے اتنا مشغول رہتا اور روز و رات سورت
توحید کے بعد سو اکیس نہیں کرتا اور سچے سچے سچے سچے سچے سچے سچے
کھونٹا کھجور سے یا پانی سے یا اور کچھ کھانے سے یا پینے سے تب
ایسا بولتا یا اللہ میں یہ تیرہ واسطے روزہ کھا اور تیرہ رزق پر
روزہ کھولا عربی میں اس طرح

اللَّهُمَّ لَكَ حَمْدٌ وَعَلَى يَرْفُوقُ أَطْطَرْتُ اور زمانہ میں
عشا کی فرض نماز کے بعد دو رکعت سنت پڑھنے کے بعد دو رکعت کی
میں رکعت نماز پڑھنا سو دو رکعت کی نیت کر کے پڑھنا اور
جماعت کے ساتھ پڑھنا بہت افضل ہے اسکی نیت
سنت نماز پڑھنا ہون تراویح کی دو رکعت امام کے ساتھ ادا کرنا
ہون اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح

أَصْلِي سُنَّةَ الرَّائِجِ رُكْعَتَيْنِ مَعَ الْإِمَامِ وَأَدْنَى سُنَّةِ الْكَبِيرِ
معلم ہو کہ ہر دو رکعت کے چھپے دعائیں جو نیچے لکھی ہیں
سو پڑھتے ہیں اگر کوئی نہ پڑھ سکے تو اسے دو رو اور نہایت
کلی اور توفیق اور توفیق کے واسطے یہ دعا پڑھنا

راوی بین پر حصے کی غائبین اور ذکر و درود
 تراویح شروع کرنے کے بعد اور پڑھنے میں
 سَلُّوْا سَلٰةَ الْاَنْبِیَآءِ اَجْزَلُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللهُ اَكْبَرُ
 اللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ
 صَلَّوْا عَلَی النَّبِیِّ اَمَّا صَلَّیْ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 اور تراویح کی یہی دو رکعت کے پیچھے پڑھ کر پڑھتے ہیں
 فَسَلِّ عَلَی النَّبِیِّ وَفِیْهِ رَحْمَةٌ لِّكَرَامَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللهُ
 اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ
 صَلَّوْا عَلَی النَّبِیِّ الْعِظَمٰی مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 اور پڑھ کر پڑھتے ہیں تَبِیْنَا مُحَمَّدٌ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰی اٰلِہٖ اِلَّا اللّٰهُ
 وَاللهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ
 تسبیح پڑھو یا امام فقہ اٹھا کر پڑھتے ہیں اور ہر بار
 کے واسطے فقہ اٹھاتے ہیں اور ہر بار کے پیچھے آیت پڑھتے ہیں
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْذُ بِكَ مِنَ الْوَحْشَةِ وَالرَّوْیَةِ وَمَا فِیْہَا
 وَنُؤَدِّیْكَ مِنَ السَّارِیِّ اِلَی الْبَیِّنَاتِ وَآلِہٖ اِلَّا اللّٰهُ
 یٰ زَیْنُ مَعْنٰوُہِ یٰ کَرِیْمُہِ یٰ سَقَّارُہِ یٰ رَحِیْمُہِ یٰ اَبَّارُہِ اَللّٰهُمَّ

أَجِدُكَ مِنَ النَّارِ بِالْحَبِيرِ بِالْحَبِيرِ أَلَمْ يَأْتِكَ عَفْوُكَ رِيحًا
فِيهِمْ عِبُّ الْعَفْوَ عَفْوَ شَيْءٍ يَكُونُ مَعَكَ يَا أَرْوَاحُ الْكُوفِيِّينَ وَيَا
أَرْوَاحُ الْوَرَّاقِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحِبِهِ أَصْحَابِيْنَ
أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِرِسْمِهِ دُعَاءُ رَسْمِيَّةً
يَا أَرْوَاحُ الْمُسْلِمِينَ يَا قَدْ بَدَأَ الْإِحْسَانَ أَحْسَنَ الْبَنَاءِ بِإِحْسَانِكَ
الْقَدِيمِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

صَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى مُحَمَّدٍ أَلَا تَسِيلُ سِلَاسَ عَلِيٍّ بِرِسْمِيَّةٍ

لیکن ہر چار ہفتوں کی پہلی دو روزوں کے سلام کے ساتھ
فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً كَثِيرَةً بِرِسْمِيَّةٍ دُعَاءُ رَسْمِيَّةً
لکھی ہوئی سوچتے ہیں

دوسری چار رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں خَلِيفَةُ رَسُولِ
اللَّهِ بِالْصِّدْقِ وَالصَّقِيقِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ
تَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لِلَّهِ الْحَمْدُ اُس کے پیچھے بھی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ الْخَيْرَ

کی دعا اور دوسری دعا اور دو جہر و پیکر دینا دیکھتے ہیں
تیسری چار رکعت کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں يَا بَنِي آدَمَ اتَّقُوا اللَّهَ
مَنْهُ السَّجُودُ وَالْحَرَامُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَا بَنِي آدَمَ اتَّقُوا اللَّهَ

عَنْهُ ذِي اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّا سَمِعْنَاكَ الْجَنَّةَ اور
دوسری دعا وود پڑھتے ہیں۔

پھر بھی یہ ایک کتب کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں جَامِعُ الْقُرْآنِ
نَافِئُ الْفُرْقَانِ يَسْتَحْيِي مِنْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ أُمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ
عُمَرَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قُلِيلُ الْحَمْدُ اے پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم اِنَّا سَمِعْنَاكَ الْجَنَّةَ اور دوسری دعا وود پڑھتے ہیں
یہ بھی یہ بار رکست کے پیچھے یہ ذکر پڑھتے ہیں اَسَدُ اللَّهِ الْغَالِبِ
لِصَاحِبِ الْمَسَارِقِ وَالْغَارِبِ اُمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ قُلِيلُ الْحَمْدُ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّا سَمِعْنَاكَ الْجَنَّةَ
بَيْنَ الْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي أَلْزَمَنَا الْقُرْآنَ وَأَلْزَمَنَا فِي شَهْرِ
رَمَضَانَ شَهْرٍ مَعْنَا الدِّينِ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى
لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْقُرْآنُ هُوَ اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ
فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنَ اللَّيْلِ مِائَتًا مِّنَ الْقُرْآنِ رَقَابَاتٍ مِّنَ الْقُرْآنِ
فَأَجْعَلْ رَقَابَاتَنَا وَرَقَابَ الْبَائِسَاتِ وَأَمَّا تَامِنُ تِلْكَ الرَقَابِ

وَرَحْمَتِكَ يَا تَوَّابُ يَا جَلِيلُ يَا وَهَّابُ أَللَّهُمَّ وَمِنَ النَّاسِ سَلَامًا
وَالْحَقِّ حَقِّكَ وَبُضْوَانِكَ فَقَرُّ بِنَاةٍ وَبِالْوَجْهِ وَالْمَرْحَلِ قَبْشِرْنَا
وَبِالْمُطَلِّ إِلَى الْفَاءِ وَجَلَّالِ جَمَالِ كَمَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ يَا رَبَّنَا
تَالِيزْمَنَا وَمِنْ وَفَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمَا
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَاجْعَلْنَا فَوْصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقَبْلَتَنَا بِأَمْرٍ
وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ مَوْفِقَهَا لَنَا وَعَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ فَقَوِّفْنَا يَا اللَّهُ
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَمِنَ الشَّيْطَانِ الْمَلَسَّاطَانِ وَأَوْلِيَانِي مَا فَعَدْنَا
وَفِي سُرِّي الْجَنَّةِ يَا رَبَّنَا فَاسْكِنْنَا وَمِنْ رَحْمَتِي الْمُخْتَوِّمِينَ
رَبَّنَا فَاَسْكِنْنَا وَمِنْ طَعَامِكَ طَعَامِ الْجَنَّةِ يَا رَبَّنَا فَاطْعِمْنَا
وَمِنْ شَرَابِكَ شَرَابِ الْجَنَّةِ يَا رَبَّنَا فَاسْكِنْنَا وَمِنَ السُّنْدُسِ
وَالْحَرِيرِ يَا رَبَّنَا فَالْبَسْنَا وَفِي جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِيمِ يَا رَبَّنَا
فَادْخُلْنَا وَمِنْ حُورٍ كَحُورِ الْعَيْنِ يَا رَبَّنَا فَزَوِّجْنَا يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَسْبِيحِي
يَسْبِيحِي مِنْ تَوَفِّقِ أَجْرِكُمْ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ صَلَوَاتُكَ عَلَى النَّبِيِّ الْمَوْطَرِ مُحَمَّدٍ
أَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ جِبْرِيتَ نَارٍ - أَوْتَمَّ كَمَامٍ

سَاعِينَ وَعِنْدَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مُتَبَتِّلِينَ ۚ وَنَعْتَمُ أَهْلًا
مُتَقَرِّعِينَ وَلَبَعْنَا مَوْرِدَ بَارِكِ السَّالِحِينَ ۚ وَانْتَمَا مَعَهُمْ
وَارْتَفَعَا مَعَهُمْ ۚ وَادْخُلْنَا الْجَنَّةَ مَعَهُمْ بِحَبِيبِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَدَلَّ عَلَى سَبِيحَتِنَا حُجُوجُ زَالِمٍ وَأَصْحَابِهِ أَبْنَاءُ مَعِي
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ دعا فوتِ رمضان کی سولہویں رات
وحر کی آخر کعت میں امام نے پڑھنا

اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ ۚ وَعَاوِنَا فِيمَنْ عَاوَيْتَ ۚ وَ
تَوَلَّانَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ۚ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ ۚ وَقِنَا شَرَّ مَا
فَقَضَيْتَ ۚ اور ہریت پر امام کے پیچھے کے مسنون نے آمین بولنا
تس پیچھے اسے اور پیچھے والوں نے یہ کہ مرتبہ پڑھنا فَا تَلَّتْ
أَقْضِي ۚ وَلَا يَفْضِي عَلَيْكَ ۚ وَهُوَ لَا يُزِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ۚ وَلَا يَغْنُ
مَنْ عَادَيْتَ ۚ تَبَارَكَ رَبَّنَا ۚ يَا أَيْتَ فَلَكِ الْحَمْدُ ۚ عَلَيَّ مَا
فَضَيْتَ ۚ تَسْتَغْفِرُكَ ۚ وَتُؤَبِّبُكَ ۚ بِحَمْدِكَ ۚ بِحَمْدِكَ ۚ بِحَمْدِكَ ۚ
يُحْمَدُ ۚ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ ۚ وَنَسْتَغْفِرُكَ ۚ وَنَسْتَغْفِرُكَ ۚ وَ
نُؤْمِنُ بِكَ ۚ وَنُؤْمِنُ بِكَ ۚ وَنُؤْمِنُ بِكَ ۚ وَنُؤْمِنُ بِكَ ۚ وَنُؤْمِنُ بِكَ ۚ
فَكَرُوكَ ۚ وَلَا تَكْفُرُكَ ۚ وَتَكْلَعُ ۚ وَتَكْرُكُ ۚ وَتَكْرُكُ ۚ وَتَكْرُكُ ۚ

لَقَدْ رَأَىٰ لَآئِكَ نَصْلي وَنَجْدي وَآيَاتِكَ تَتَنصَرُ وَهُمْ كَارِهُونَ
وَحَدَّثَ تِلْكَ لَمَنْ عَمِلَ أَمْرًا عَدَا ابْنُ الْحَدَّادِ الْكَلْبَانِ الْحَقُّ
بعد اسکے کہ۔ مئی بہترین جانا اور سولہویں رات سے الصلوة
نامرعة پہنچے ہوئے پیچھے صلوا علی النبی المصطفیٰ محمدؐ بولتے
ہیں۔ یہاں کی تائیسہ پہاڑات کو لیتے اللہ عزوجل بولتے ہیں یعنی مرتبہ کی
ت کہ اس رات کو عبادت آرا۔ سو ہزار پیچھے کی عبادت سے بہتر ہے
اور اس تمام رات میں ایک وقت بہت مبارک ہے کہ اس وقت میں
بودعا مانگئے سو خدا سنیالی کی دیکھو وہ میں مقبول ہوتی ہے لیکن
وہ وقت کسی کو معلوم نہیں ہے۔

فطرے کا بیان

یہ رمضان کی عید کی رات کو دن غروب ہونے کے بعد ظہر تک لانا
فرض ہوتا ہے سواپنے ہدیہ کی واک کی چیز جیسے گھوٹ یا
چاول یا باری یا جوا۔ می وغیرہ ہو ہوا سکہ عید کی رات سے عید
کے دن مغرب تک مسکینوں کو بانٹ دینا اپنے واسطے اور اپنے
گھر کے سب آدمیوں کے واسطے جب کا قوت ہمیشہ اپنے خوجہ پہنچے ہو
جیسا کہ بیٹا بیٹی یا ناپ حور و بہن بھائی خادم وغیرہ جو ہو وہ میں
ہمکے واسطے فطرہ نکالنا ہر ایک کے واسطے میاں آدمی کے

بات کے چمے پئے بھر کے فطرہ لکھانا اور الفطر ہی کہ عید کی نماز کے آگے
فطرہ مسکنین تک بابت دینا اگر ایسا نہ ہو سکے تو عید کے سارے دن میں
فطرہ بابت پکنا کیونکہ دن غروب ہونے کے بعد وہ نظر داران نہیں
ہوتا اور گناہ ہوتا ہی اور معلوم ہووے کہ نقد ہی کی زکوٰۃ اور تجارت
کے مال و متاع کی زکوٰۃ دینا فرض ہی چنانچہ اس وقت کے بھی کمی
چمن کے پچاس روپے جو ایک برس کا مل اینی ملک میں بیش ہوتا ہے۔
اسی چمن کا ہمارا پیسہ زکوٰۃ دینا اور اب وہ دن تو اسی وجہ سے
انکی زکوٰۃ دینا سو بہت زیادہ مال کی زکوٰۃ اسی حساب سے بہت سے
ارٹائی روپے دینا و تجارت کے مال و متاع کی زکوٰۃ بھی اسکی
قیمت کے حساب سے اسی موجب دینا اور زکوٰۃ غریبوں کو اور محتاجوں کو
دینا اناج و جانور و چیز و چیز کی زکوٰۃ کا اور کسی محتاج کو نہ کہ وہ
اور اس مفصل بیان فقہ کی تری کتابوں سے معلوم کر لینا۔

بعض اہل کیم عید کا بیان

بعض اہل کیم عید نماز کے بعد تہجد کی فضیلت بیان فرماتا
ہوون کو عید کی نماز شروع کر کے تک پڑھنا اس طرح اللہ اکبر
اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر واللہ اکبر
اور اس طرح ہی پڑھنا اللہ اکبر کثیرا والحمد للہ کثیرا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اور دونوں عیدوں کے واسطے غسل
کرنا چاہیے کچھ پہنا کر جو نکاح اور غیر سب نیت ہو کہ بوقت کرنا اور
عید کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے یضآن کی عید کے بعد
بولتے ہیں اسکی نماز کی نیت ایسی سنت نماز پڑھنا ہوں عید فطر کی
دور بعثت امام کے ساتھ اور کرنا ہوتا ہے واسطے اللہ اکبر
عربین بطح اصلي سنة عيد الفطر والعندين مع الامام
اذا لله تعالى الله اكبر تب پڑھنا ہوں وحبیب وحبیبی تمام
پڑھنے کے ساتھ وقت پڑھنا اللہ اکبر بلند بولنا اور ہر ایک
کے پیچ میں آیت سبحن اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ
اکبر پڑھنا بعد اسکے امام نے الجو کی سورت اور کئے عید و سرت
سورت بلند پڑھنا تب آیت تمام کے دوسری کعت پانا ہکے پانچ وقت
اللہ اکبر بولنا اور ہر ایک کے پیچ میں آیت سبحن اللہ
والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنا
الحی اور دوسری کعت پڑھنے کے سب نماز تمام پڑھنا
خطبہ پڑھنا سچکے خطبے کے بعد عید کی نماز تمام
ہوئی اس پر بھی ناسخ پڑھتے ہیں۔

قربانی کی عید کا بیان

قرآن کی عید کے بعد الغنمی بولتے ہیں سواہ ذی الحج کی دسویں تاریخ کو
ہیں اور یونین تاریخ کو حج ہوتی ہے اسکو عرفہ کا دن بولتے ہیں جو لوگ
حج کرتے ہیں وہ دن میں انکے سوائے سبھوں نے عرفہ کے دن کی صبح سے
مکبیرین پڑھنا سوتیرہ یونین تاریخ کی عصر کی نماز تک پڑھنا اور
عید الغنمی کی نماز کی نیت ایسی

سنت نماز پڑھتا ہوں عید الغنمی کی وجہ سے اہم کے ساتھ
اور اگر تباہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں واسطہ

أَصَلِّيْ سُنَّةَ عِيْدِ الْغَنَمِيْ مَرَّكَتَيْنِ مَعَ الْإِمَامِ أَدَاءً لِلَّهِ
تَعَالَى أَكْبَرُ باقی نماز اور تکبیرین اور خطبہ وغیرہ سب
چیزیں رمضان کی عید کے موافق ہیں

باب دسواں جنازہ کی نماز اور دعائیں پڑھنے کا بیان
جنازہ کی نماز کے واسطے پہلے نیت کرنا ایسی

فرض نماز پڑھتا ہوں جنازہ کی اس میت پر چار تکبیروں سے امام
کے ساتھ اور اگر تباہوں اللہ کے واسطے اللہ اکبر عربی میں واسطہ
أَصَلِّيْ فَرْضَ صَلَوةِ الْجَنَازَةِ عَلَى هَذِهِ الْمَيِّتِ بِأَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ
مَعَ الْإِمَامِ أَدَاءً لِلَّهِ تَعَالَى أَكْبَرُ

تب وقتہ جو کہ رکعت باذنہ اور پہلے وقت اللہ اکبر بعد لکھ

اِنَّكَ اَنْتَ الْكَبِيرُ بِرُحْمَةِ يَدَيْكَ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِضْنَا اَحَدًا
 وَلَا تَقْضِنَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْنَا وَلِيًّا وَلِرَحْمَةٍ رَّحِمَةً بَعْدَ
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِرُحْمَةِ السَّلَامَةِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةِ اللهِ عَلَيْنَا
 جنانہ علی نماز پر عجمی ہوئی، مسطور ہووے کہ لکھتے ہیں
 اے اللہ! ہماری نیت میں ناپختہ سببت پر نہیں بولنا، اس کی نگہ سے
 اے عظیم پر بولنا۔ او عجمی میں اے اللہ! کی کجی سے علی اللہ سبحانہ
 الغایب بولنا۔ اور میت کو قبر میں اتارنے وقت یہ پڑھنا
 بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ هِمْلَةٍ وَوَلِیُّ اللّٰهِ اَوْ مِیَّتِیْ کِیْ قَبْرِیْ مِیَّتِیْ مِیْنِ
 .. نون .. میت .. کہ .. اے اللہ! اس وقت بولنا یہ
 اے انا کلمہ .. اے اللہ! اے اللہ! وقفہ بعد رکعت
 یہاں سے وقت و منها یہ جگہ
 قبر میں اس میں یہ کلمہ اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!
 بِسْمِ اللّٰهِ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ..
 اس میت کے سر پر کلمہ ..
 ثقیل پر سے

میت کو دفن کرنے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے
 سے بائیسویں تک لڑے سے تین وقت پانی ان کے

وَعَاثِرْنَا سِقَ اللَّهِ تَوَارِثًا وَبَرَزْنَا لِلَّهِ مَضْجِدًا وَجَعَلْنَا الْحِجَّةَ
مَنْوَالًا لِمَنْ يَحِبُّ قَبْرَ كَسْرَاءٍ مِنْ بَنِي إِسْرَافِيلَ قَبْرِ مَنْ هَبَّ كَرَكًا أَوْ قَبْرِ كِي
طَرَفٍ بَارِئٍ كَرَكًا يَتَرْتَفِعِينَ بِرَحْمَتِنَا

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَيَاةُ الْحَيَّةُ وَمَيِّتٌ وَهُوَ حَيٌّ ذَا نِجْمٍ
قَائِمٌ قَاهِرٌ قَادِرٌ عَلِيمٌ فَاضِلٌ لَا يَزَالُ يُؤْمِنُ وَلَا يَفُوتُ
وَلَا يَحُولُ وَلَا يَمُوتُ أَمَّا الْبَدَأُ وَالْجَلَالُ وَالْكَرَامُ بِبَدِ
الْحَيِّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ذَا رَحْمَةٍ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
ذَا فَتْنَةٍ أَمَّا رُؤُوسُهُمْ أَمْرُهُمْ تَوَعَّدُوا أَنَّهُ الْمَوْتُ فَفُتِنَ
وَجَزَاءُ سِوَى الْبَارِئِ وَدُعَاءُ الْحَيَّةِ فَقَالَ قَادِرٌ وَمَا الْحَيَّةُ إِلَّا الدُّنْيَا
إِلَّا بَدَأَ نَحْنُ الْعَصْرُ يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُ يُرِيدُ بِكُمْ أَعْبَادَ اللَّهِ بَابُ
كُلِّ شَيْءٍ مَّا فِي الْأَيَّامِ دَائِمٌ إِلَى يَدَيْكُمْ رُجُوعٌ كُلُّ
مَنْ عِلْمُهُ فَإِنَّ رُبَّهُ فِي رُجُوعِهِ لِحَالٍ وَلَا كَرَامٍ لِرُؤُوسِ
فَتَنَةٍ يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُ الْيَقِينُ عِنْدَ رَبِّكُمْ فَتَنُكُمْ
بَنُو دِمَاسٍ وَبَنُو رِبَاعٍ بَاعِبُوا اللَّهَ بْنَ أَمْرِ اللَّهِ ذِكْرُ
مُسْلِمٍ الدِّيْنِي مَبْتَعًا رُبُّهُ وَرَبُّهُ يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُ

اللَّهُ يَنْتَحِرُ الْأَوْكُ الْعَهْدَ الَّذِي خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الْوَيْلِ
إِلَى دَارِ الْآخِرَةِ وَمَوْفِقُهُ أَدْنَى الْأَلَمِ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ الْقَبْرَ حَقٌّ
وَأَنَّ الْمُنْكَرَ وَالْمُنْكَرَةَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّوْأَةَ حَقٌّ وَأَنَّ الْجَوَابَ حَقٌّ وَأَنَّ
الْحِسَابَ حَقٌّ وَأَنَّ الْبِزْنَ حَقٌّ وَأَنَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الْأَعْمَلَ حَقٌّ وَأَنَّ
الْقِصَاصَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّفَاغَةَ حَقٌّ وَأَنَّ الْبِقْرَ حَقٌّ وَأَنَّ الْخَيْشَ حَقٌّ
أَنَّ رُؤْيَا اللَّهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ لِلْمُؤْمِنِينَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاسَةَ أَيْبَى
كَأَنِّي فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ فَذَلِكَ زَيْبُتٌ بِاللَّهِ
نَبَاؤًا... أَوَّلُ الْإِسْلَامِ... يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ لَا
يُنْشَأُ هَذَا... مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ... مِنْ مَنَازِلِ
الْأَنْبِيَاءِ الْفَانِيَةِ... اللَّهُ تَعَالَى فِي تَحْكِيمِ كِتَابِهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
بَيْنَهُمَا خُفَاةً... وَمِنْهَا تُصِيدُ... وَمِنْهَا تُخْرِجُ... وَأُخْرَى...
يَا أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ... الْمَوْكَلَانِ... لَا يُفْرَقَانِ
وَلَا يُفْرَقَانِ... وَلَا يُفْرَقَانِ... وَلَا يُفْرَقَانِ... وَلَا يُفْرَقَانِ...
تَعَالَى... سَأَلَ... مِنْ رَبِّكَ... وَمَنْ يَشَاءُ... وَمَا أَمَّا... وَمَا
وَيُنَافِقُ... وَمَا قَبْلَكَ... وَالْخَوَامُ... فَقُلْ... رَبِّ... وَمُحَمَّدٌ...
وَأَقْرَبُ... وَمَا... قَبْلَكَ... قَبْلَكَ... قَبْلَكَ... قَبْلَكَ... قَبْلَكَ...

وَلَا يَجْعَلْ وَلَا يَزُولُ أَحَدًا أَبَدًا نَدْوَانِجَا ابْنِ وَنَمُ شَرِّ رَجُلٍ وَافَقِي
وَهُوَ جَلِيلٌ كَمَلٌ تَتِيهِ فَيَذْبُلُ أَمَلُهُمْ وَهَذَا الطُّغْلُ الَّذِي أَمْرٌ تَبْلُغُ
لَا نَسَا نَعْمَ وَلَمْ تَجِبْ عَلَيَّ بِهَذَا الْفَلَا نَعْمَ وَرَبِّكَ تَبْلُغُ بِأَخْطَرِ وَلَا نَسَا بَلَدِي
وَمَنْ تَبْلُغُ وَتَوْفِيقِي دَرَدِيكَ وَتَوْفِيقِي عِبَادَاتِ الصَّالِحِينَ تَبْلُغُ
أَجْعَلْهُ قُرْبَانًا لَدَيْهِ تَبْلُغُ لِقَاءُ وَخَلَا وَقَطْعَةُ بِسْمِ اللَّهِ تَبْلُغُ
وَأَسْتَعِيذُ بِكَ مِنْ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ
بِهِ دَرَجَاتِي وَأَذِيهِ الصَّبْرُ عَلَى الْقَوْلِ بِمَا أَلْفَعُهُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ
إِلَى بَابِ جَلَّتْكَ شَيْءٌ بَدَلًا أَلْبَرُّ فِيهَا وَتَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ
تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ
فِي عِلِّيِّينَ ذَوَاتِ بَنَاتٍ وَأَيُّكُمْ قَوَابِ الصَّالِحِينَ تَبْلُغُ تَبْلُغُ
أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ غُفْرَانِ الْفُؤَادِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ أَجْمَعِينَ وَأَجْعَلِ اللَّهُمَّ فِي قَوْلِي هَذَا بَابًا
وَالْقَوْلِ وَالْفُسْحَةِ وَالشُّرْفَةِ وَالْجَمَّةِ وَالْحُبُّونَ وَتَبْلُغُ تَبْلُغُ
أَهْلُ الْقُبُورِ بِكَ مَدَدِكَ وَتَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ تَبْلُغُ
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَحِيمٌ أُمِّ فِيهِمَا سَلَامٌ وَأَخْرَجَهُ عَنْهُمُ ابْنُ الْحَكَمِ
بِهِ وَتَبْلُغُ الْعَالَمِينَ

اور یہ بھی معلوم ہو کہ کہ میت کو کفن پہنانے کے

فرمانِ انعام یہ ہے اور غسلِ نبی وقتِ یہہ برنا غسل و تباہوں اسے بیت
کہ فرمایا کہ یہ جس پر بھی پڑھتے ہیں سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمْدُ لِي
لَا يَهْدِنَا اللَّهُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِكَ لَهُ وَاعْتَصِمُوا
بِحَبْلِ اللَّهِ غَمَدًا ذُو سُورَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَرْكَبُوا السُّؤْلَ اللَّهُ
أَلَمْ تَكُنْ عَلَيْهِ سَيِّدًا فَكُنْ حَكِيمًا وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا سَائِرَ النَّاسِ اللَّهُ يُدْخِلُ الْيَاسِقُونَ
وہ تبرستان بیتِ یکرہ کے پاس بنائے ہیں یہ ہونا اللہ لایم
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ وَلَا تَقُولُوا اللَّهُ يَكْفُرُ لَا يَفْقَهُونَ
انہی معنی پر یہ ہے امام تبرہ امی مسلمان ہو کر اور خدا یا سر سے تب تبرہ
تبی یہ ہے اور انہی میں جاوے گئے۔

باب گیارہم در بیان فاتحہ اور سورۃ اللہ پڑھنے کا بیان
معلوم ہو وہ کہ فاتحہ پنج طرح سے پڑھتے ہیں اور بیان کے
وضو نماز کے جزو بن کر خدا تکہ ہیں اسے اسطے ان کو تحقیق
کر کے درست ترتیب سے لکھا ہے

یہ فاتحہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان کے آل اور
اصحاب و اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی
إِلَى خَضِرٍ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ قَوْلَ اللَّهِ
سَلَامٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

وَرَبَّيَايَهُ وَاهْلَ بَيْتِهِ وَخِيَّيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَأُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ ثُمَّ إِلَى
جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَآلِهِمُ السَّلَامِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
لَقَدْ أَتَى جَمِيعَ الشُّهَدَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْعُلَمَاءِ وَالْمُتَصَلِّحِينَ جَمِيعَهُمْ اللَّهُ
أَجْمَعِينَ الْفَاقِةَ تَبَايَكَ وَقْتُ الْحُجْرِ وَتَمَّتْ قُلُوبُ رُسُلِهِ
بِرَحْمَتِهِ أَوْ رُحْمَتِهِ كَمَا يَسِيرُ رَحْمَتُ اللَّهِ لَا تَلْزَمُهُ دُجُوبُ الْأَنْبِيَاءِ
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَيْهِ هُوَ نَسِيبُنَا
اللَّهُ تَعَالَى سَيِّدُ مُحَمَّدٍ وَتَعَالَى أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَعَالَى أَلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّبُّ رَّبِّ الْعَالَمِينَ رَّبُّ رَّبِّ الْعَالَمِينَ رَّبُّ رَّبِّ الْعَالَمِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

قُلْ يٰٓرَبُّنَا اَوْفِ بِرَحْمَتِكَ اَنۡتَ اَعْلَمُ
يٰٓرَبُّنَا اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
اَلَّذِينَ هُمْ اَجْرُ مَا كَسَبُوۡۤا وَهُمْ عَلٰۤى اَمۡرٍ مُّبۡتَلٰنٍ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيۡنَ ۝

ہم جو اپنے رب کے پاس کی کسی قدر رون کی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوۡمَ الضَّالِّیۡنَ ۝ اَلَّذِيۡنَ رَسُوۡۤا اللّٰهَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ وَتَحَابُّوۡۤا اللّٰهَ تَعَالٰی عَلَیۡہِمْ اَجْمَعِیۡنَ
۝ اِنَّ عَلٰنَ فُلَانُ الْفَاحِشَ

یہ وقت الحراموں میں وقت قلم ہوا اللہ پر ہلکے ہلکے
یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ سے لڑتے ہیں اور اللہ سے نفرت رکھتے ہیں
وَلِلّٰهِ اَمۡرٌ اٰخِرٌ یَّخۡفِیۡہٗ اَرۡحَمُ رَحِمَۃً وَّاسِعَۃً مِّنۡ رَّحْمَتِکَ یَا
اَرۡحَمَ الرَّحِیۡمِیۡنَ

صدقہ فی اللہ کا بیان

یہ قرآن شریف کا ترجمہ کیا ہووے تب ہی صدقہ اللہ پر
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیۡمِ
سَدَقَ اللّٰهُ سَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیۡمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهٗ
اَلِیۡکُمۡ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّہِیۡدِیۡنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْيِهِ
 وَاللَّهُمَّ نَقِّنَا وَارْقِنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاهْدِنَا وَارْحَمْنَا انْفِرْنَا
 بِالْآيَاتِ وَالْآيَاتِ الْحَكِيمَةِ إِنَّ شَرَّ مَنَاخِدِ الْقُرْآنِ وَجْهَهُ
 كَانَ مَنَافِي يَلْدُو الْقُرْآنَ مِنْ خَطَايَا أَوْسِيَاءِ أَوْتِيَاءِ كَلْبَةٍ
 أَوْتَقِدْتُمْ أَوْ تَأْخِيضًا أَوْ يَدُوهُ أَوْ تُصَانِ بِعَبْدِهِ أَوْ تُسَدُّ فَوْقَهُ
 عَدْلًا وَغَيْرُنَا وَالتَّبَهُ يَدُوهُ عَلَى النَّمَامَةِ الْكَمَالِ وَتُؤَدُّ جَزَاءً
 مَنْ أَدَّى حَقَّهُ سَمِ الْقَلْبِ بِلِسَانٍ وَاحِدَةٍ أَوْ بِحَبْرَةٍ السَّعَادَةِ
 وَالشَّهَادَةِ بِمَا فِي الْقُلُوبِ وَاللَّهُمَّ تَبَّحُّوا وَتَبَّحُّوا
 مَا وَانْدَمِ نَسِيَاتِ الْكَلْبِ وَفِي قَابِ الْعِظَةِ بِمَا
 الدَّائِمَةِ رَحْمَةً هَدِيَّةً مَسْأُودَةً بِحَبْرَةٍ السَّعَادَةِ
 رَحِمَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ يَا سَلَامُ وَيَسْأَلُ رُوحِي إِلَى رُوحِ
 رَحْمَةِ السُّبْحَةِ كَمَا قَدْ رَأَى إِلَى رُوحِ فَلَانِ خَاصَّةً يَا وَلِيَّ الْأَوَّلِ فَلَانِ
 وَتِلْكَ خَاصَّةً بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاعْلَمِ اللَّهُمَّ أَنَّ
 قَوْلِي إِلَيْكُمْ وَلَيْسَ بِغِنَا وَلَيْسَ بِقُرْبَاءِ نَاوِلِجِي نَسَاوِلِجِي
 رَبِّنَا أَحْسَنَ الْبَيْنَانِ الْمُسْلِمِينَ وَكُلِّهِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْحَيَاةِ وَالْعَمَدِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

پہلے فاتحہ پڑھنا۔

باب ہواں سجدہ تلاوت و سجدہ شکر کا بیان

قرآن شریف پڑھنے والے ایستے والے پر قرآن پڑھنے میں جو سجدہ
کی آیت پڑھی تو اس وقت سجدہ کرنا سنت ہے سونا میں بھی وہ سجدہ
کرنا سنت ہے اور ایسے سجدہ چوبہ میں ایسے سوائے سورہ بقرہ میں جو
سجدہ چوبہ سونا میں نہ کرنا کہ شافعی مذہب میں یہ سجدہ شکر کا ہی
تلاوت کا نہیں اور تلاوت کا سجدہ جو کہ نائین نبوی اسکے واسطے سنت کرنا
اس طرح کہ سجدہ تلاوت کا کرتا ہوں اللہ کے واسطے تب اللہ اکبر بولتے
تھتھا اٹھ کر پڑھنا پھر رکا کہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جانا اور تین وقت سبحان
رکعت آخر تک پڑھنا کہ دوسری دعاؤں سے افضل ہے
تسبیح پھر اللہ اکبر کہہ کر اٹھ کر پھیر دھون طرف سامہ دینا
اور نماز میں سجدہ کرنا یہ قرآنی آیت پڑھ کر اللہ اکبر کہے ایک سجدہ
کرے پھر اللہ اکبر کہہ کر پھر ایک قرآن باقی رہا سو پڑھیں اور پھر

سجدہ شکر

جب کچھ نعمت یا دولت ملے یا کسی بلا اور دکھ سے بچیں یا ہو یا جو
نہ ملے یا سجدہ کرے اسکی نیت اس طرح کرنا کہ شکریا سجدہ کرتا ہوں اللہ کے
واسطے نبی اللہ اکبر کہہ کر پڑھنا پھر رکا کہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جانا اور تین وقت سبحان

من سے پہلے ایک جمعہ اللہ کی نیکو پوزنا پڑھنے کے واسطے پڑھنا
 بدست کے ساتھ پڑھنا سب جائز ہے الا انی تین وقت پڑھنے کے واسطے
 وقت دینی تھیں پڑھنا اور دو سجود ہر ایک پچھ من میں تینا تہ پڑھنا
 اور تین بار دعا پڑھنا پڑھنے کے واسطے وقت دینی پچھ من میں تینا تہ
 دو تہ سجدہ کے بعد پڑھنا اور وہی تسبیح و سبوت پڑھنا
 کہ تین پچھ من وقت سبحان اللہ والحمد للہ کی تسبیح و سبوت پڑھنا
 رکعت میں پچھ من اسی ترتیب سے تینا تہ وقت سبحان اللہ کی تسبیح پڑھنا
 لیکن اس میں التماس ہے اس لیے میں سبوت پڑھنے کے واسطے وقت دینی پچھ
 پڑھنا بعد از کیا تہ پڑھنے کے واسطے دینا اور دوسری رکعت میں تینا تہ کے بعد
 اربعہ تہ پڑھنا اور دو کھڑکی کی پچھ من رکعت میں الحمد کے بعد فاعل اتہا
 الکافرون اور دوسری رکعت میں قل ھر اللہ پڑھنا یا ان دو تہ کے
 بدل اور کوئی دو تہ پڑھنا اور اگر مبتلا کو عمن جہاں اللہ والحمد للہ
 تسبیح دس وقت پڑھنے کو کوئی چھوٹے توربین سے کھڑا چاہتا ہے پڑھنا
 سجدہ میں دس وقت زیادہ پڑھے ۔

پانی مانگنے کی نماز اور نہا میں

جب برسات کی کستی ہووے اور کھیتوں اور آدمیوں اور جانوروں کے
 پینے کے واسطے پانی کی حاجت ہو تو جب خدا تعالیٰ کے پاس پانی مانگے

ارادہ کرنا سوا سرطرح سے کہ پہلے تمہیں دنایا اور پھر ایک
 رکھنا اتنا ہی بہت نہ ہوتا تھا کہ کرنا اور پائی کی بندہ بننے کا نہیں مانگنا
 کہ کاموں پر مشغول رہنا اور بندگی و عبادت کرنا اور ہر کام سے دور
 رہنا اور خیرات بہت سی کر اچوتھے دن روزہ رکھنے پائی مانگنے کی نذر پڑنے
 کے واسطے شہر کے باہر زیارت کرنا یا کوچہ کوچہ اور بازاروں میں جانوروں کو
 ساتھ لینا اور بہانہ بہانہ لکے باعث سے دورعت نماز پڑھنا
 سو عید کی نماز ہی ایسی اور کے ساتھ پڑھنا اس آیت اس طرح کی ہے
 سنت نماز پڑھنا ہونے پائی مانگنے کی دورعت امام کے ساتھ
 اور اگر یا ہوں اللہ کی واسطے اللہ اکبر عربی میں اس طرح
 اَمَلِي سُنَّةَ صَلَواتِ اَوَّلِي سُنَّةَ رَكْعَتَيْنِ مَعَ اَلْاِمَامِ اَدَاءِ
 وَلِلّٰهِ تَعَالٰی اَمَلُّ اَكْبَرُ بعد اسکے خطبے دو خطبے پڑھنا
 اور خطبے میں اللہ اکبر کے دل استغفر اللہ بولتے ہیں اور یہ
 خطبے میں خطبے بزرگات مانگنے کی دعائیں پڑھنا ویسی دعائیں
 نیچے لکھی ہیں اور بعضے دعائیں قبلے کی طرف منہ کر کے پڑھنا
 اپنے اپنی چادر نیچے کی اور پر اوپر سیدھے طرف کی دعائیں
 پھر انہوں لوگوں نے بھی سیطرہ اپنی چادر میں چھبانا اور نیچے
 پاس چادر نہ تو جس نے اپنا پیرہن یا کرتا ان کے کہنا انہیں مانگنا

چونکہ تلسا، ان پینڈ بہشت کا برنی ورنزای سے بٹھنڈا اگھڑا گیا
کے فضلہ و کرم سے پسات ہوئی تو اس میں بھیکت نہوے گھر کو آنا نہیں تو
دوسرے دن بھی روزہ رکھکے اسی طرح کرنا اور تب بھی برسات نہوئی تو
تیسرے دن بھی اسی طرح کرنا اور یہاں میں پہنچنے کے آگے برسات
آئی تو شکر کی ناز پڑھا۔

وَعَالَمِينَ

اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثَنَا وَنَبِّدْ أَهْضِنَا مِرْيَا مِرْيَا غَدًا فَاجْعَلْ لَنَا
 سَبْعًا صَبَقًا دُرِّيًّا اللَّهُمَّ اسْقِنَا أَنْفُسَنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ
 الْبَاطِلِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنْكَ كُنْتَ خَدًّا وَفَلَسِيلَ
 أَسْمَاءُ سَيِّدَةِ الْبَيْتِ وَرَأَى اللَّهُمَّ أَنْبَتْ لَنَا الزَّرْعَ وَآذَى لَنَا الظَّرْمَ
 زَلَّ غَيْثًا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَنْبَتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ
 خَيْبِ وَاشْفِ رَعْنَا مِنْ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكُونُ غَيْرُكَ ه
 اللَّهُمَّ اسْرِفْ عِبَادَكَ وَفِجْأَتَكَ وَافْشَرْ جَهَنَّمَ وَاحْبِسْ
 لَدَاتِ الْمَيِّتِ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَى أَرْضِنَا زَيْتَهَا وَسُكْنَاهَا

باب چھٹون کچا نیچے جانور فوج کرکھا اور قربانی اور غصے کا یہ

ایک کر نیکو ٹھہری تیر لبنا اور قبیلہ کی طرف منہ کر کے دو سج آنا اور وقت

ہوئے پھر ہی چہرہ کے خشک کہتے اگر قربانی کرنا یا دوسرے کسی کو فوج کرنے
 کیے تو اس فوج کو نبولنے نے فوج کر توفیق پہلے سہ ماہ اور ۱۰۰ روپے تکمیل
 اور پھر بھی ہر سو پڑھنے پر یا لہنا یا اللہ یہ قہر بانی ملنے سے ہی اوتیر ہر طرف
 ہی سو تہمت مجھے نہ مانتے دینے والے سے یا وکالت دینی والی سے قبول کر
 نہ لہم اللہ اور اللہ اکبر ۱۰۰ اتے چھری پھر کے نفع کرے اور فوج کرنے
 کے بعد بنی فوج کر نبولنے نے لہم اللہ کے ساتھ ۱۰۰ روپے تکمیل پڑھنا۔
 اور وکالت دینے والے دو تین یا زیادہ آؤں جو بین بی فوج کرنا والا
 ایسا ہے یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہی اوتیر ہر طرف ہی سو تو مجھے
 وکالت دینے والوں سے یا وکالت دینے والوں سے قبول کر۔

حقیقۃ کا بیان

حقیقہ کرنا سنت مؤکدہ ہے بہ فرزند یا امرونیہ اسکے باپ یا دواپنے
 یا جیسے اسکے کھانا یا لہنا اور لہنا ساک واجب ہے اسکا حقیقہ کرنا اور پڑنا
 ہونے کے ساتھ بین دوا یا لہنا ہے

اور لہنا کے حقیقہ کے واسطے دو دوسرے یا تیسرے یا چارے ذبح کرنا اور
 انکی کہ حقیقہ کے واسطے ایک ایک ذبح کرنا اور ہر ذبح اور ایک ایک عیب اور
 چھ فربہ سے کہ قربانی کی یہ سطر درست ہیں اور یا وکالت کرنا اور لہنا کے بیان میں
 لکھا ہی ویسے ہی چاہئے اور ذبح کر کے کہنا کہ یہ بکری یا بکرا وغیرہ میرے

اور ہماری عاقبت بخیر کر سکتا۔ اور ان کو یہ نصیحت کی کہ اگر وہ اپنے
 بھائی یا بہن کو دیکھیں تو ان کو یہ نصیحت کر کہ اگر وہ اپنے
 بھائی یا بہن کو دیکھیں تو ان کو یہ نصیحت کر کہ اگر وہ اپنے

خاتمہ کتاب اپنے باب کا آخری باب

اس چھوٹی کتاب میں وضو نماز و غیرہ کے بارے میں نصیحتیں اور
 نصیحتیں لکھی ہیں جو ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کے لئے لازم ہے اور ان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان

کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان

کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان

کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان

کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان
 کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ یہ کتاب ہر مسلمان

۱۔ ثلثہ: کہ سو و سو نمازِ جہان بند: نوازا اپنے فضل و کرم سے مقبول
 کرے۔ اور اس نماز کو اور بڑھائے سیکھنے والوں کو تو بظاہر اس کے
 آئینے۔ اور اس کے ساتھ اعلیٰ میں دوسری جہوٹی سی
 مکتبہ فوراً لایا جان۔ نام کی ہے سوان و دونوں کتابوں میں
 بچوں کو چھوٹے میں لکھنے و یاد کرنے کے واسطے بہت عمدہ لکھا
 دیکھو۔ ہوا ہے بہ خدا تعالیٰ کے لطف و کرم سے دس۔
 سو دین تہہ انکو لازم ہے کہ دوسری زیادہ بیاں کی کتاب ہے۔
 اوسے ہمیں رہا ہے۔ وہ اب اس کے ارکان سے دس۔
 واقف ہو میں اور اپنے بے مروت کی اور اپنے واسطے

خاوند: سو و سو بے مانند کی بندگی و عبادت

حق المقتدر و درستی سے بجا

لاوین اور دونوں جہان

کی سادہ پادین و

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالسَّلَامُ عَلَیْ

خَلْقِ الْاِنَامِ

نور الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا ہی اید اوس پر، چنانچہ خدا ہی
 بھی خاوند، چنانچہ خدا ہی
 خدا کے ہیں یوں افضل سے
 تو ابراہیمؑ کی رحمت سے
 نہ بچنے کے چکر و بربانی کا
 کرے یہودیہ اپنے عکود و اکر

تفصیل سے

چنانچہ ان لوگوں کی تہذیب و تمدن
 نے ہی تم پر فضا ہوتی ہے کہ
 ان لوگوں و اسلام کے حکمرانوں نے
 اس کے لئے یہ کیا کیا اور
 اس کے لئے یہ کیا کیا اور
 اس کے لئے یہ کیا کیا اور
 اس کے لئے یہ کیا کیا اور

اور یہ سب کچھ اس کے آئین اس کتاب کا نام نور الایمان ہے جن پر ان کی

پایہ پلایا جانے والا اعتقاد دے بیان میں

ایمان (کو کہتے ہیں کہ بارہ سے اقرار کرنا۔ اللہ ایک ہی اور محمد اللہ کے
 رسول ہیں اور جو حکم اور بیان کیا اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمائے ہیں ان کو دل سے ماننا اور ان کی پھر اس طرح سے
 ذکر کرنا **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** اس کا معنی یہ ہے کہ نہ کسی
 اور کے دوسرے الہ فی خدا نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ یعنی
 اللہ کے سوا اور کسی کے دوسرے کوئی خدا نہیں اور محمد اللہ کے
 پیغمبر ہیں۔ اسے ہین تک سترہ دین کا بنانے کے واسطے۔ اور نہ ہا ولہ
 یہ محمد پھر خدا آیتہا **أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
 رَسُولُ اللَّهِ** اس کا معنی یہ ہے کہ میں شاہد ہوں کہ اللہ کے سوا اور
 کوئی خدا نہیں اور میں شاہد ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
 ایمان کے دونوں میں **أَقْرَبُ بِاللِّسَانِ وَتَقْدِيرُهُ بِإِلْفَادِهِ**
 عمل بالآخر کا ان کے لئے اقرار کرنا ایمان سے اور پہلے کا تبادلاً ہے
 اور جو حکم خدا تعالیٰ نے اور رسول اکرم نے فرمائے ہیں ان کے موجب عمل کرنے۔

نقطہ

خود میں تین فرض ایمان کے سوا
 محمد و اور رکھو محمد یا و ان کو

کہ چلا دھڑکی افسوس کرنا زبان سے کہے کہ مٹاؤں نہ ہاں کرنا
 نہیں اللہ سے کہ کوئی خدا سچ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام
 تو پھر یہاں دوسرا یہ فرشتہ حالہ کہ میں اس امر کو چاہتا ہوں کہ
 خدا کے اور بھی کچھ سکھ لوں میں نے اس امر کو چاہا ہے کہ
 پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ چیزیں سیکھ لوں اور
 انگوٹھان سے اڑا کر لیا اور دانا سے بچا۔ یہاں لکھا ہے کہ
 سَ اٰنَا اَمْنَتُ بِاللّٰهِ وَلَمْ اَكُنْهُ وَسَيِّمٌ وَذُ سَيِّمٌ وَتَعْوِذُ
 الْاَلْحَرِيقِ اَلْقَدِیْرِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
 مِنْ اِيَّانِ لَا يَظَالِمُكَ شَيْءٌ رَّحْمَةً تَرْتَمُونَ بِرُوحِیْ اِنَّمَا دُرُودُ پُرانی سے
 پیغمبروں پر اور وہ یہاں ہے پورا پورا تقدیر پر ایک سہ ماہی کے نام پر
 اس تقدیر کا اللہ تعالیٰ سے کہا اور ان بھی چیزیں ہیں سے یہ ایک بڑی
 کچھ مفصل بیان اہل سنت و جماعت کے ساتھ اور حسبِ جوہر اور یہ
 ایسا لانا اور اعتقاد کہنا واجب تھا سو پہلے یہ کہ یہاں لانا اللہ
 تعالیٰ پر اسکا بیان اس طرح کہ اللہ تعالیٰ تو پروردگار جو جتنا اور یہاں تاکہ خدا ایک
 جی اس کے معنی کوئی نہیں و رہبہشت سے جی اور ہمیشہ یہی اس کے معنی
 نہیں اس کے سب کا پیرا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ سے ہے کہ
 وہ ہونا جی اور وہاں کہ یہی اللہ تعالیٰ ہے اور وہی ہے اللہ تعالیٰ

بہت سی چیزیں دوا کرتا ہے اور سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے جو جانتا ہے
 کیا کیا ہوا ہے یا ہوا ہے یا ہو گا یا ہو گا اور وہ ہر جگہ اور ہر وقت
 ہر جگہ پر قدرت رکھتا ہے۔ اسے ہر جگہ اور ہر وقت ہر جگہ پر قدرت
 رکھتا ہے اور اس پر ایمان رکھنا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کو صفات میں پہنچنا ہے
 اور ان میں سے جماعت رکھنا ہے۔ کمالوں نے کیا بیان کیا ہے سو یہ سنا
 ہے۔ ایمان رکھنا اور اعتقاد رکھنا یہ سنا ہے۔ سات صفات
 سمجھنا اور یاد رکھنا اور انہیں سمجھنا اور یاد رکھنا
 جس پر اللہ تعالیٰ نے قدرت رکھنا ہے۔ ہر جگہ اور ہر وقت
 رکھتا ہے یعنی سب چیز پر قدرت رکھنے والا ہے علیہ السلام نے سب
 کو جانتا ہے یعنی سب کے خاتمہ و بصیرت ہے۔ سب کو جانتا ہے
 مرنے والے یعنی ارادہ رکھتا ہے ایسا کہ وہ چاہتا ہے سو ہوتا ہے
 اور جو وہ چاہتا ہے سو کرتا ہے۔ مشکل سے بولتا ہے لیکن اسکا
 بولنا آدمیوں کے بولنے جیسا نہیں ہے۔ پس معلوم ہوا کہ
 اللہ تعالیٰ ہمیشہ جیتا ہے اور سب چیز پر قدرت رکھتا ہے اور سب
 کو جانتا ہے اور سب سے جانتا ہے اور سب کو جانتا ہے اور سب کو جانتا ہے
 جس اور جانتا ہے لیکن سب کو جانتا ہے اور سب کو جانتا ہے
 نہیں جانتا کہ وہ سب کو جانتا ہے۔ اور سب کو جانتا ہے اور سب کو جانتا ہے

کہ تو وہ جناب درست دے نہیں سکتا، اسی قبر نگاہ ہوتی ہے۔
 وہ جیسے کہ میں کرتا رہتا تھا اللہ تعالیٰ اس سے غمناک ہو گیا
 کہ جسے یہ چیز معلوم ہووے کہ اوپر نکلا ہی لایا، امانت دینا
 اور ایک برائی پر بہت چیزیں لکھی ہیں سو انہیں سے بہرہ رکھو۔
 ایمان لانا اور اعتقاد و رت رکھنا، چاہے وہ آپ اس سے بڑا
 کی انتہی نہ ہو، انھیں یہ ہے قیامت کا دن یا آخرت قیامت کے
 دن قبروں میں نہ سنا ہووے کہ انھیں اپنے علم کا سنا ہو، سنا
 انھیں ان کے دکھانے یا غیبت میں ان سے ترانہ کہ عین حال نوے
 یا غیبت کے چاروں طرف سے گزرا ہوگا شفاست یوں کہ جیسے اللہ کا یہ
 سلم کی ہوگی حوض کوثر جنت ہی اور جنت میں اتین ہیں اور اللہ
 تعالیٰ کا وہ دار میسر ہوگا جہنم ہی اور جہنم میں ایک غیبت سے خدا
 ہوئی گئے قبر میں مغانیہ وال کر چکے قبر میں بد لوگوں کو عذاب اور تلکی
 ہوگی اور قبر میں نیکو نکو آرام ہوگا اور ان کی قبر میں خلاصگی ہوگی ان
 چہ دن پر ایمان لانا یعنی دل سے سچ ماننا کہ یہ سب چیزیں جنت
 میں جہنم میں نہ کہ ایمان لانا تقدیر پر کہ نیک و بد اس تقدیر کا اللہ تعالیٰ
 سے ہے، کا بیان اس طرح سے کہ بھلا بڑا ایمان و تقدیر و دعا
 سب کچھ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ٹھہرایا ہی ویسا ہی ہوتا ہی اور اللہ تعالیٰ

مذہب کو اعتبار دیا ہی نیکی کر گئے تو اس کا خواب پانچویں بشت میں
پانچویں اور دسویں نمبروں سے خوش و خرم رہ گئے اور یہی کر گئے تو اس کی
سزا پانچویں اور دسویں کے خدا بہ میں رقرار ہو گئے **فصل**

رسول اللہ نے فرمایا ہے جو	بیان ایمان کا چہرین چہرین سو
کہ پہلے بول اور سچ مان ایسا	خدا ہی ایک ناکوئی کے جیسا
فرشتے وہ کتابینا اسکی سچ جان	اندرن پر لا تو ایمان انی سلمان
بھی پیغمبرین ایکے سچ سمجھ سہ	قیامت جو نیکی پتہ ان دوسرے
بھو ایمان اسکی تو تقدیر پر لا	کہ نیک و بد اسی سے ہی ہو گیا
بیان ایمان کا رکھ یاد برب	کہ پاوے رو جہانین اپنے صاب

باب دوسرا اسلام کے بیان

اسلام یعنی خدا تعالیٰ کے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی
ماننا اور انکی فرمانبرداری کرنا اور ان کی بنیادی فرضوں سے جی
پہلا فرض یہ کہ دو باتوں کو دل سے سچ ماننا اور انکی شہادت دینا
یعنی انکو زبان سے ظاہر کرنا سو شہادت کا کل یہ **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ** میں شہدی دینا ہونا
کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور میں شہدی دیتا ہوں کہ محمد رسول اللہ کے
ہیں اور دوسرا فرض یہ کہ ہر روز پانچ وقتوں کی نماز پڑھنا معلوم ہو کہ

اٹھ۔۔ لی میرا چاہا کہ ادا کرنے کے بعد سبائی کا بڑی شہرہ نہ ماری اگر
کوئی جان بچھلے نہ نہ شہرہ کو وہ عامی ہو، اور اگر اس کے
بچھلے نہ نہ شہرہ کو وہ عامی ہو، اور اگر اس کے
بچھلے نہ نہ شہرہ کو وہ عامی ہو، اور اگر اس کے

نظم

بنا اسلام کی ازاد میں پانچ
سویلا فرض ہی کرے اور پھر خدا
سنبھلے دوسرے یہ فرض ہے
یہ یہ جو جھوٹے ہیں فرض اسلام
مناع اور مال کا کوئی ہو جو صاحب
یہ یہ جو تھا فرض ہی خوش یاد کرنا
ہم یہ غم فرمادے کہ اسے نہ کرنا
اور یہ ہی معلوم رہے کہ ایمان اور اسلام کے جو ضروری حکم ہیں انکو
سیکھنے کے لئے یقیناً اسے چاہئے ماننا انہیں کچھ شک نہ لانا ان پر استقامت
ماننا اور ان کے موجب عمل کرنا تو ایمان و اسلام درست ہے
تو ایمان و اسلام کے پرستے ایمان اور جہت سی جنت و دلیل اور تقریب
انہیں معلوم کرنا سب لوگوں کو ضرور و لازم نہیں ہے اللہ تعالیٰ

سب کو بیان کرنا چاہیے اور الحق تقریر و بیان اور محبت و ہمدردی
کرمیوں سے دو رکھے کہیں نہ آئیں۔

بابت تیسرے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے بارے میں یہ ہے کہ ان کا بیٹا
مراتب و غیر حقہ رضی اللہ عنہ تھا۔

مسلمانوں پر جب بے گناہ بنی صاحبِ محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ علیہ السلام
و اصحابؓ نے سب آل کو اور ان کے سب اصحابؓ کو یعنی یاروں و دوستوں کو

بہت بزرگ اور نیک سمجھا اور ان کے نامِ تعظیم سے لینا اور ان کا ذکر
اور ان کے بارے میں کہنا اور یہ اعتقاد رکھنا کہ سب اصحابؓ میں سب

اور افضل حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ سو حضرت
نبیؐ جب علیؓ رضی اللہ عنہ سے کہ بعد دین کے سردار اور پہلے خلیفے ہیں

ان کے پیچھے دوسرے خلیفے حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ ہیں تیسرے خلیفے حضرت
عثمانؓ رضی اللہ عنہ اور چوتھے خلیفے حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ و جبرہ جنیؓ

کے سب پیچھے بھائی اور داماد بھی ہیں۔

نبیؐ کے بارے میں جو چار مشہور ہوا ہیں وہ ہیں بلکین اُن کے بیٹے
ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں اور عثمانؓ علیؓ ان میں خوش سونیک و جان

اور معلوم ہو کہ رافضی حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ کو بہت مانتے ہیں باقی
تین اصحابؓ سے منکر ہیں اور انکی جناب میں بدگمان رکھتے ہیں اور

خاموشی نہایت علی گریہ اللہ و جنت تہنہ بہ ہر اور ایک اور بانی سزاوارتہ
 رکھتے ہیں اللہ ع۔ ایسے بد بھگت اور بد عشاء و اور بد بختی و بد بختی
 اور بد بختی و بد بختی کہ انتقاد و بد بختی نہایت روتے ہیں مگر اللہ ع۔
 سلم کے سب اصحابوں کی بیابان بنائے گئے تھے اور یہ اسطفا رکھنا کہ وہ
 اسے سب نبی صاحب کے محبوب و حضور کے دشمن قرار دے گئے تھے۔ حضرت
 یسوا اگرچہ علی شہد علیہ السلام کی سہارہ اوی جب بیابان دھون دہشت بانی
 بد بختی و بد بختی و بد بختی و بد بختی و بد بختی و بد بختی و بد بختی
 علی رضی اللہ عنہ بہ ان دونوں کی اولاد نہایت امام حسن و علیہ السلام
 امام حسین علیہ السلام۔ امام حسین اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو
 اصل بیت اللہ میں پختہ بنوئے تھے۔ سب کے کھربے لوگ۔ قتل و کشتار
 مارا جا بلکہ وجہ ہوا کہ حضرت رسول کریم علیہ السلام و السلام
 آل اویسب الی بیت پر اور سب اصحابوں پر نیک اقتدار رکھنا
 اور انکی محبت اپنے دلوں میں رکھنا اور انکی مام خلیفہ سے لینا
 اور انکی فکر اور سب کرنا اور جو کچھ خلیفہ اور مامرا اور انکی و میں
 واقع ہوا ہوا اس میں اپنی طرف سے کسی کو کچھ نہیں کہنا حضرت
 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم و التسلیم ماہ ربیع الاول
 بابرہوین تاریخ کو پیر کے روز پیدا ہوئے حضرت نبی و نہ پڑا ہوا

وہابی اور باغی عمر مبارک ترجمہ برسر کی تھی اور اکثر قول یہ ہے کہ آپ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کی باجوبین مارتے تھے کہ جو سہ ہینا تو حضرت محمد رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے باپ کا نام پڑھا ہے اور مان کا نام نہیں ہے اور
 نہ کہ اور اذان کا نام ہے بلکہ آپ کے باپ داؤد کے نام کی
 کہی کہ جنت میں چاہے جس عبد اللہ ابن عبد المطلب ابن وشمس بن ہاشم
 وشمس کے چچا حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما حضرت علی
 رضی اللہ عنہ کے چچا اور عباس رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ
 رضی اللہ عنہ و سونین مارتے تھے کہ جسے اللہ چاہے کہ لڑے یا نہ لڑے
 میں نے پسند نہیں کیا کہ یہ ماؤ عمر کا دسوان و نہ و تپا کہ یہ ایسے
 سے بت سارک اور چپ بزرگ ہیں اس کا نام عاشورہ ہے یعنی
 دسوان و نہ ماؤ عمر کا اس مبارک دن میں خدا تعالیٰ کی قدرت و حکمت
 کے بڑے چبہ کام بنے ہیں پھر اہل انون کو لارہ ہے کہ اس دن خیرات کریں
 اور بہت عبادت و بندگی کریں اور دعا مانگنا کہ حق تعالیٰ اس مبارک
 دن کو برکت سے عاقبت فرمے۔ اور دنیا میں رزق کشا و روپہ
 کسی کا محتاج نہ رہے اور وہ سب بہت سی دعا بن مانگنا ہے یہی کہ
 اے باریک روزی خدا تعالیٰ قبول کرے یا اے اس و سونین دن
 اور ایسے ساتھ کے نوین دن کو بھی روزہ رکھنا بڑا ثواب ہے اور

